



methyst



topaz



tourmaline



January  
Garnet



February  
Amethyst

# جواہر نگینے

## GEM STONE



turquoise



March  
Aquamarine



April  
Crystal



May  
Emerald



June  
Alexandrite



July  
Ruby



August  
Emerald



September  
Sapphire



October  
Ruby or Garnet



lapis lazuli



aquamarine



November  
Topaz



opal



December  
Blue Zircon



garnet

مرتبہ

ریاض مسعود

بِسْمِ اللَّهِ

الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ





garnet



01.  
Ruby



2.  
Pearl



aquamarine



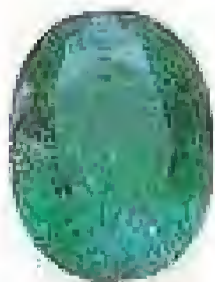
3.  
Yellow Sapphire



4.  
Garnet Hessonite  
(Gomed)



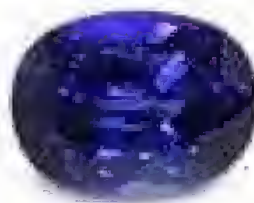
5.  
Diamond



6.  
Emerald



7.  
Cat's Eye



8.  
Blue Sapphire



9.  
Coral



amethyst



topaz



tourmaline



opal



lapis lazuli



turquoise

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## پیش لفظ

جو امر یا حقیر قدرت کی طرف سے انسان کو عطا کروں نعمتوں میں سے ایک ہیں قدرت کے ان کوارات سے ہر زمانے میں نئی نوع انسان نے فائدہ اٹھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ پیغمبروں نے بھی پتھروں کو استعمال کیا ہے اور آج تک پتھروں کے طبی افعال اور معجزاتی خواص سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔

میرے پاس جو افراد شکر ایضاً لاتے ہیں ان میں سے کئی ایک مجھ سے پتھروں اور ٹیکٹوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ انہیں کونسا پتھر پہننا چاہیے؟ کس پتھر سے انہیں فائدہ پہنچے گا؟ ان کا کئی استوں کونسا ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔

پتھروں کا علم ایک خاص علم ہے اور پتھروں سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو اس علم سے آگاہ ہیں جو امر کا استعمال تدبیر سے ہونا چاہیے۔ ہر پتھر کے خواص جدا جدا ہیں اپنا نمونہ ان سے فائدہ اٹھانے کے لیے اپنے بدن اور ستارہ کے مطابق خاص اور موافق ٹیکے کا انتخاب کرنا اور نہایت جاننا خاص اوقات میں خاص دھاتوں کی انگوٹھیوں میں پتھر لگانا بھی تدبیر ہے جب تک موافق تدبیر اختیار نہ کی جائے گی اس سے مطلوبہ فائدہ حاصل نہ ہو سکے گا۔

ان شائقین کی رہنمائی کے لیے میں نے پتھروں کے بارے میں وسیع شروع کردہ کیلوز :- کتاب مرتب کر ڈالی تاکہ ہر شخص جو پتھر پہننے کا شوق رکھتا ہے اس کتاب کو پڑھ کر اپنے مقاصد کے مطابق پتھر کا انتخاب کر سکے اور اسے اس جگہ میں دھار دھر نہ بھٹکنا پڑے۔

امید ہے پتھروں کے شائقین اور ضرورت مند تقاریر میں میری اس کاوش سے مستفید ہوں گے۔

دعا کو

ریاض مسعود





*(Alexandrite)*



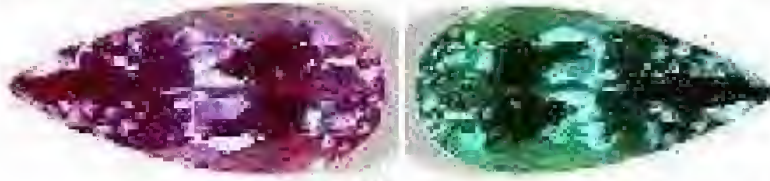
الیکزینڈرائٹ





# الیکزینڈرائٹ (ALEXANDRITE)

یہ پتھر ایک قدیم روسی بادشاہ الیکزینڈر کے دور حکومت میں (کوہلو وال) روس میں دریافت ہوا تھا اس لیے اس کا نام بادشاہ کے نام پر الیکزینڈرائٹ رکھا گیا اور جب سے یہ دنیا کے ہر ملک میں اپنی نام سے مشہور ہے اس پتھر کے مختلف رنگ ہیں اس کی ایک قسم ہارنی رنگ کی ہے یہ دوسرے رنگوں کے مقابلے میں زیادہ خوبصورت اور خوشحال کا حامل ہوتا ہے باقی رنگ درج ذیل ہیں۔



سرخ/سبز/قرمزی/نارنگی/پاکائی۔  
اس کی دو قسمیں ہیں۔

- 1- سیونی الیکزینڈرائٹ: یہ پتھر سری لنکا (سیلون) سے نکالا جاتا ہے یہ سب سے اعلیٰ قسم بھی جاتی ہے۔
- 2- ساہمرین الیکزینڈرائٹ: اس پتھر کو ساہمریا سے حاصل کیا جاتا ہے۔

## خواص:

1- اعتماد و استحکام: یہ پتھر انسان میں ثابت قدمی اور فراخ ذہنی پیدا کرتا ہے اعتماد میں اضافہ کرتا ہے اور شخصیت کو مضبوط بناتا ہے۔

2- حیثیت و مرتبہ: الیکزینڈرائٹ انسان کی سماجی حیثیت اور کامیابی میں ترقی دیتا ہے مرتبہ بلند کرتا ہے۔

3- عشق و محبت: یہ پتھر محبت کرنے والوں کے لیے بہت مفید ہے جو مانس میں کامیاب کرتا ہے اور محبت میں اضافہ کرتا ہے۔

4- شخصیت سازی: یہ پتھر انسان میں کشش کا موجب ہے یہ آدمی کو پرکشش بناتا ہے اور شخصیت میں نکھار پیدا کرتا ہے۔

5- افزایش حسن و جمال: اس کے استعمال سے خواتین کے حسن و جمال کی افزائش ہوتی ہے یہ خواتین کی نسوانیت اور حسن و جوانی میں اضافہ اور کشش پیدا کرتا ہے۔



## کیمیائی عناصر:

الیکزینڈرائٹ میں درج ذیل کیمیائی عناصر پائے گئے ہیں۔  
ناہارہ المونیم، سیسہ، نیکروٹیم، آئرن۔

## لکس اسٹون:

الیکزینڈرائٹ کا تعلق برنج اسد سے ہے جس پر ستارہ شمس حکمران ہے چنانچہ یہ اسدی افرواد کا لکس اسٹون ہے یہ 24 رات کی 23 اگست کے دوران پیدا ہونے والے اسدی افرواد کا رتھ اسٹون ہے اور رات میں افرواد کو اس آتا ہے۔



## مقامات دستیابی:

عام طور پر الیکزینڈرائٹ کے ذخائر سیلون، نگامکر برازیل اور روس میں پائے جاتے ہیں۔







(Amethyst)

ایکے تھسٹ



# ایسے تھسٹ (AMETHYST)

نام:

یہ پتھر جس ملک میں دریافت ہوتا ہے یا پایا جاتا ہے اسی ملک میں ایک نام اختیار کر لیتا ہے انگریزی میں اس پتھر کا نام ایسے تھسٹ ہے اور ہندی زبان میں اسے ٹھیکیم کہا جاتا ہے لیکن یہ انگریزی نام سے ہی مشہور ہے اور شتر ممالک میں ایسے تھسٹ کے نام ہی سے پکارا جاتا ہے۔

ماہیت:

یہ مشہور زمانہ پتھر ہے اس کا تعلق مٹی کی ایک قسم سے ہے یہ پتھر رونے کے زیادہ رات میں بکثرت ہزارا جاتا ہے۔

رنگت:

عام طور پر ایسے تھسٹ سرخ، نیلگوں، سرخ اور انگوٹھی رنگت کا ہوتا ہے انگوٹھی رنگ کا پتھر ان میں ایسے تھسٹ ہوتا ہے۔

اقسام:

اس پتھر کی تین اقسام یہ بعد مشہور ہیں۔

- 1- سیلونز ایسے تھسٹ: سیلونز ایسے تھسٹ ہونے والے اس پتھر کو سیلونز ایسے تھسٹ کہا جاتا ہے۔
- 2- انڈین ایسے تھسٹ: ہندوستان میں پائے جانے والے اس پتھر کو انڈین ایسے تھسٹ کہتے ہیں۔
- 3- ساہیرین ایسے تھسٹ: ہر ایسے تھسٹ ساہیریا میں پایا جاتا ہے اسے ساہیرین ایسے تھسٹ کہا جاتا ہے۔

تاریخی اہمیت:

- 1- ایسے تھسٹ اس لحاظ سے انتہائی تاریخی حیثیت کا حامل ہے کہ اس کا تعلق مقدس الہامی کتابوں سے ہے زبور و توریت اور بائبل میں اس پتھر کو ذکر کیا گیا ہے اور یہ الہامی کتابیں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے پیغمبروں پر نازل فرمائی ہیں۔
- 2- ایسے تھسٹ کو قدیم زمانے سے ہی مذہبی حیثیت حاصل رہی ہے نقل و حرکت میں لے کر لیا جاتا ہے اور مذہبی رسوم میں استعمال کیا جاتا تھا اس پتھر سے مقدس مقامات اور دیوتاؤں کے مجسموں کی زیبائش کا کام لیا جاتا تھا۔
- 3- یہ بتانوں کے سب سے بڑے مقدس دیوتا کا پیرائے تھسٹ پتھر کا تھا جس میں وہ شراب پیتا تھا اور بتانوں کے اس پیرائے کا ذکر یونانی دیوتاؤں کی قصوں میں ملتا ہے۔
- 4- پیغمبروں اور شیعوں اور ہندوؤں کے دیوتاؤں سے بھی اس پتھر کا تعلق تاریخی سے ثابت ہے۔

طبی افعال و خواص:

- 1- باخاندہ اور ناخن: سرخ ایسے تھسٹ پیٹاب یا پاخانہ کی سفید رنگت کو معمول پر لاتا ہے اور ناخنوں کا بعد اپن دور کرتا ہے۔
- 2- عیندہ کی زیادتی: سرخ ایسے تھسٹ عیندہ کی زیادتی کو کمزور کرتا ہے اور سستی و کالی دور کرتا ہے۔
- 3- حیات انسانی: سرخ رنگ کا ایسے تھسٹ بھوک کی کمی کو دور کرتا ہے اور زندگی میں اضافہ کرتا ہے۔





4- ام الصبیلان: بچوں کے امراض کے لیے ایسے حسّہ شافی دوا کا بہت ہوتا ہے۔

5- المعطش: ایسے حسّہ پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے اور تشنگی دیتا ہے۔

6- دافع حمل: اس پتھر کا استعمال ذہن پر چھانے والا کو دور کرتا ہے اور شراب کا اثر ختم کرتا ہے۔

7- مردانہ کمزوری: ایسے حسّہ مردوں کے لیے بہت اکسیر ہے اس کے استعمال سے مردانہ عضو قاضی میں طاقت پیدا ہوتی ہے اور یہ مردانہ کمزوری کو دور کرتا ہے۔

8- ہونیو: یہ پتھر بچوں کو پیلو سے محفوظ رکھتا ہے جسم میں جاسورس اور کیشیم کی کمی کو دور کرتا ہے اور ہڈیوں کو طاقت دے کر مضبوط بناتا ہے ہڈیوں کو بھر بھر ہونے سے بچاتا ہے یعنی مرض کا تدارک کرتا ہے۔

9- امراض نسوان: ایسے حسّہ خواتین کے امراض الحجاب رحم الحجاب نصیب الرحم اور الحجاب منانہ وغیرہ میں مفید ہے۔

### برقہ استون:

علم نجوم کی رو سے ایسے حسّہ کا تعلق سیارہ مشتری سے ہے جو برج قوس اور برج حوت کا شکر اس سیارہ ہے چنانچہ یہ قوس اور حوتی افراد کا موافق پتھر ہے اور ان لوگوں کو اس آتا ہے جن کے ذائقے میں سیارہ مشتری کمزور ہو یا جن کا کنگی نمبر 3 ہو ان کے علاوہ یہ دافرووری میں پیدا ہونے والے حوتی افراد کا پتھر استون ہے۔

### مشیت الثرات اور فوائد:

1- اعلیٰ مرتبہ: ایسے حسّہ کا استعمال انسان کو مستقبل میں اعلیٰ مرتبہ و عہدہ عطا کرتا ہے۔

2- ادراک اور شعور: یہ پتھر انسانی شعور میں پائیدار تصورات اور خیالات کو پاکیزہ بناتا ہے۔

3- نفسی زندگی: ایسے حسّہ کے اثرات سے جسم انسانی میں نئی زندگی اور نئی توانائی پیدا ہونے لگتی ہے۔

4- برقی شعاعیں: ایسے حسّہ سے برقی شعاعیں (Electro Magnetic) خارج ہو کر انسان کے جسمانی اعصاب میں تحریک پیدا کرتی ہیں اور اس کے شعور اور ادراک کو بیدار کرتی ہیں۔

5- قوت حیات: ایسے حسّہ کے اثرات انسان میں یوگا والی قوت حیات کو بیدار کرنے والی الٹمی توانائی پیدا کرتے ہیں۔

6- عرفان ذات: ایسے حسّہ کا انسانی ذہن پر گہرا اثر ہوتا ہے یہ انسان میں ذاتی عرفان (خود بینی کی قوت) بیدار کرتا ہے۔

7- لامشعوری بغیس: یہ پتھر انسان کو لامشعور میں پائیدار تصور اور باخبری ہوئی باتوں کا نور آشور دیکھنا دیتا ہے۔

8- برقی کشش: ایسے حسّہ انسانی جسم میں موجود برقی نیروں کے ذریعے اعصابی ریشوں میں ارتعاش پیدا کرتا ہے اس لیے افراد اسوائے حواس کی تشنگی کرنے والے اس پتھر کو لازمی استعمال کرتے ہیں یہ ریزحکی ہڈی کو جسم میں پھیلاتا ہے۔

### مقامات دستیابی:

ایسے حسّہ پتھر روس، افریقہ، سری لنکا اور چین میں پایا جاتا ہے جہاں اس کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں لیکن سری لنکا، مائیریا اور ہندوستان میں یہ زیادہ پایا جاتا ہے۔







(Agate-Aqeeq)

عقيق







## عقیق (AGATE)

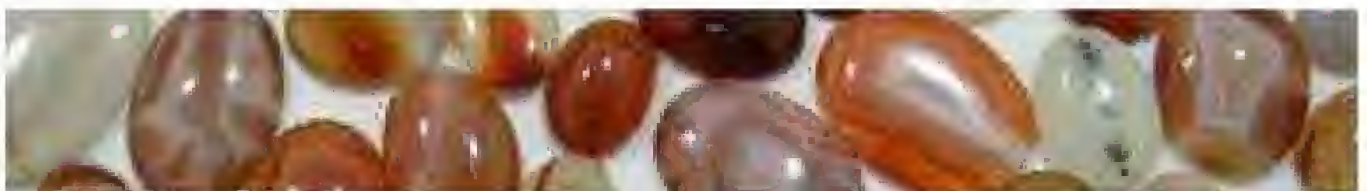


دوبہ دو نیم (Semi Precious) کا پتھر ہے۔ بے شمار رنگوں اور اقسام میں پایا جاتا ہے یہ بھی تمام مذاہب و اقوام میں متحرک مانا جاتا ہے یہ دو پتھر ہے جو سورج سے آنے والی انفر اوائلٹ شعاعوں کو جذب کر کے اور نیوٹرل کر کے جسم میں داخل کرتا ہے جس کی وجہ سے تمام بیماریوں کے خلاف مدافعت پیدا ہوتی ہے اور سورج کی توانائی حاصل ہوتی ہے بھورا زرد سرخ اور عقیق یعنی پھولے ساڑ کے پتھر نہایت معقول قیمت میں مل جاسکتے ہیں۔

یہ پتھر کئی قسم و کئی رنگ کا ہوتا ہے سرخ زرد سفید سیاہ ابلق شگہری علاوہ وائریس کم رنگہ خوش رنگ و جزع سلیسانی بھی اس کی اقسام ہیں لیکن سب سے بہتر سرخ رنگ و شفاف قسم کا عقیق جس کو یعنی کہتے ہیں ہوتا ہے اس کے بعد دوسرا دوبہ زرد کو حاصل ہے اور پھر دوسری اقسام کو مہراج اس کا سر و خٹک اور فوائد بے شمار ہیں۔

حدیث شریف میں آیا ہے جس کے ہاتھ میں عقیق کی انگشتری ہو اس کے پینے والے کو غم لاحق نہیں ہوگا اس کی کوئی حاجت نہیں لگتی شر دشمن اور زود پریشانی مسخر و سحر سے محفوظ رہتا ہے روزی فراخ ہوتی ہے سزا کے قید و تازیانہ اثر حاکم ظالم سے امن میں رہتا ہے جس ہاتھ میں عقیق ہو وہ درہم و دینار سے خالی نہیں رہتا اور اسطرح ظالمیں لکھتے ہیں کہ جو عقیق عقیق ساریجہ مہراہ ایک رقی سنگ و قدر بے کافور روغن زیتون باہم گھسا کر اپنے بدن پر اور دونوں اہود اور منہ پر طے نظر مردہ میں مہرب و با عظمت ہو جن لوگوں کا ستارہ شمس یا سرخ ہے ان کے لیے عقیق بہت ضروری ہے اس کی تاثیر کوسرات گواہ ہے امن میں رکھتی ہے جو اس کے تیل کی تسوار لے گا صبح اقسام کے درد رفع ہوں گے اسطرح عقیق جلانے مسیو ملی دندان جوڑنے اور تکی و بکر کے سد کو نکھوتا ہے زخموں پر پتھر کٹنے سے جریان خون اور پینے سے ریک متانہ و فطمان کونا فتح ہے اگر سرے کے ساتھ آنکھ میں لگا لیں تو درد کو نافع ہے اگر سرخ نگینہ عقیق پر آوی کی صورت اور اس کے گرد اگر ذب لٹ لٹاں اس ال ک لٹاں حروف کندہ کرانے چاہیں اور اس کو اپنے پاس رکھا جائے تو ہر قسم کے دوسری ہراسی سے محفوظ رکھتا ہے۔

عقیق ایک پتھر ہے معروف قسم سے اور معدن اس کا شہر یمن ہے یہ دریاے روم کے کنارے بھی ملتا ہے مگر بہتر قسم اس کی عقیق یعنی ہے جو صاف اور شفاف ہو اور فرق عقیق یعنی میں یہ ہے کہ یعنی غلت ہوتا ہے بخلاف غیر یعنی کے جو لگی رنگ کا ہوتا ہے سرخ زرد سفید اور سیاہ اور ہر ایک رنگین نیم رنگین سرخ شگہری اور صاف و شفاف اور نا صاف و غیر شفاف اور ابلق و شگہری اور زرد طہقات میں ہوتا ہے حسب عقیق ہر وقت کان سے نکلتا ہے تو کم رنگ کا ہوتا ہے پس اس کے صاف و شفاف نگروں کو چھانٹ کر پکاتے ہیں اس وقت یہ رنگین ہو جاتا ہے اور اس کے پکانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک بڑی دیگ لے کر پہلے نصف دیگ تک پانی بھر تے پھر پانی کے اوپر گٹے تک نگریاں رکھتے ہیں اور عقیق کے نگروں کو ان نگریوں سے چلتے ہیں دیگ کے منہ کو مسیو ملی سے بند کر کے بھکی اور نرم آگ پر رکھتے ہیں اس طرح گرم بخارات ان نگروں پر چلتے ہیں اور ان کو رنگین کر دیتے ہیں آج کل تو نئے طریقے ایسا ہو چکے ہیں اور نئے طریقے بھی ایسے ہیں ان کے رنگوں کی تبدیلی کا عمل کیا جاتا ہے کم آگ میں عقیق کے نگروں کو رنگین ہو جاتے ہیں اس ممکن مقدار کے بعد ان نگروں کو نکال کر تراشتے ہیں اور اپنی خواہش کے مطابق رنگ کرتے ہیں جو نگروں سے ان سب میں بہتر رنگین صاف شفاف ابراق اور یک رنگ ہوتے ہیں وہ بہت عمدہ ہیں اور یہی زواہی اور انگوٹھیوں میں استعمال ہوتے ہیں۔





قسم اول اس میں بہت سرخ، شفاف اور براق ہے اس کے بعد زرد اور جن نگہوں کے جرم میں کوئی شکل نہیں۔ پیناڈیاں اور شب و غیرہ کی ہوتی ہے اس کو شجری کہتے ہیں جو کثرہ دو طبقات کا ہوتا ہے یعنی ہر طبقہ کا رنگ مختلف اس کو جرج کہتے ہیں مگر رنگ ترش اکثر گھٹ جرج اس طرح تراشتے ہیں کہ اس کے رنگین طبقے اوپر سے دہکتے ہیں تاکہ رنگین خوشنما ہو اور جس جرج کو عرض سے کاٹتے ہیں اس کے رنگین سطح پر مدور یا غیر مدور ہوں اس کو سنگ سلیمانی کہتے ہیں اور فارسی میں اس کو بابا خوری کہتے ہیں یہ نوع اکثر سخت تر ہوتی ہے اور اکثر رنگ مہرہ اس نوع کا ہوتے ہیں طبیعت اس کی دوسرے درجے میں سرد اور خشک ہے چلایا ہوا اس کا لطیف تر بہ سبب حرارت اتراق کے اور خشکی اس کی غالب ہوتی ہے۔

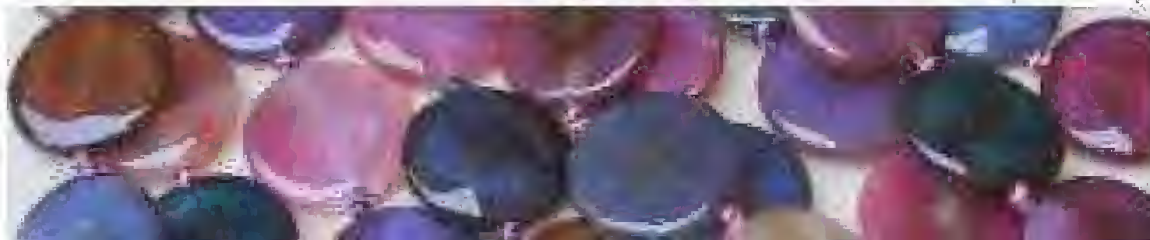
احادیث شریف میں طبیعت اور خواص اس کے بہت ہیں پیناڈیاں کا زرد رنگ پنا ہوا اس کا اکیلا یا ساتھ شربت سیب کے تقویت دل کے اور رفع حلقان کے لیے مفید ہے اور اکیلا یا ساتھ کاس الدم کے واسطے نفث الدم کے اور زف الدم کے بالغ ہے خصوصاً جنس جو کسی طرح بند نہ ہوتا ہو اور ساتھ دواؤں مناسبہ مثلاً سدود کے واسطے واضح سدود مکید اور طحال کے سدود مند ہے اور ساتھ دواؤں کے واسطے مفید ہے سرد اس کا واسطے تقویت بصر کے رنگن اس کے چلے ہوئے کا اکیلا یا ساتھ ہوتی اور سونگے کے واسطے تقویت دانتوں متحرک اور سدود سوزشوں اور مد کرنے خون دانتوں کی جڑوں کا اور دانتوں کا نکیل چلانے کے لیے بالغ ہے۔

الحواص اس کا گلے میں اٹکا ہوا اس کے واسطے تسکین سحرئی، خضر اور فسموت کے پیناڈیاں حقیقی لہی کا جو گوشت کے وصول کے رنگ جیسا ہوتا ہے واسطے قطع نزف الدم کے جس عضو سے ہو خصوصاً مفید ہے خون جنس چاری کرنے کیلئے سود مند ہے اس کا پیناڈیاں اور انگوٹھی وزنی تین حقال کی جس پر لفظ اباقی کی کندہ ہو دافع حلقان، یوریا، عث، ہیبت کا دشمنوں کی نظر میں اور قبول ہونے دعاؤں کے واسطے بچاؤ کے در دین کے موثر ہے کہتے ہیں کہ جو حقیقی کو منک اور کافر اور روفن زنون میں جیس کر بالوں اور منہ پر ملے اور سامنے بادشاہ یا جاکم کے چائے خراج اور گرامی ہو اور سب خلق میں وہ محبوب ہوتا ہے جیسا کہ غلم کے لوگ فیروزہ کو چاہتے ہیں۔

اگر بنائیں لون حقیقی امر یوزنی دس حقال ہو اور اس پر کندہ کریں اللہ ادا بیت "وَاللّٰهُ عَظِيمٌ الْغَيْثُ وَالْعَاطِلُ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يَحِبُّ الْمُحْسِنِينَ" اور نیچے کندہ کریں اللہ و مخلوق کے معبود اللہ و کعبہ الغیث چلا جائے کسی بھی محل میں دشمن ظالم اور جفا کار لوگوں کے اور بارگاہ شہنشاہ کے اگر اس نے خون بھی کیا ہو تو غضب دشمن پر ماموں رہے گا مگر بھرات کی شب زیر شعاعوں بہت اب کے اس کو رنگیں اور جو اس پر نقش بنائے وہ دبا و خسو ہو اور زرد ہزار ہو۔

اگر لوح 22 حقال وزنی حقیقی ہنری تیار کر داکر اوپر کندہ کریں وہ تصویر است عاشق و معشوق کی کہ باہم ایک دوسرے کا ہوس لے رہے ہوں اور نیچے کندہ کریں نام یزد و مجاہد کا بیخ واللہ و حروف مغرورہ اور کندہ کریں "تسلیت و القرآن" انکسین اور دہائیں اس لوح کو زرد و دیگر اس سوزنی سے وہ مغرورہ حسینہ کہ جس کی اُلفت میں عاشق کا سال دیگر کوں ہے 24 تھکے کے اندر اندر وہ مغرورہ حسینہ آتش عشق سے بے قرار ہو کر آسمان ہوگی۔

ایک لوح 50 حقال وزنی کی تیار کر اگر اوپر ایک دائرہ کندہ کریں اور قمر و قمر میں کندہ کریں اس دائرہ پر 101 الف اور زرمیان میں نام واللہ و انکسین دشمن ظالم بیخ نام واللہ کے اور دہائیں کو کندہ میں جو کہ بے نام و نشان ہو چکی ہو تو قلم دشمن پر انوار اقسام کے خواجہات وارد ہوں گے حتیٰ کہ چاہو ہر باد ہو جائے گا۔









# جزع یمانی (AGATE SULEMANI)

## ماہیت:

شکل قطعی سولمانی ہوتا ہے اس میں مختلف رنگ کے چال یا لکیریں دکھائی دیتی ہیں بعض میں سلیٹ کی طرح متوازی پرت بھی ملتی ہے اکثر ٹھیکوں میں ہماریاں نمایاں نظر آتی ہیں۔

## رنگ:

بھورا، شرابی، سیاہ، سفید

## خواص:

- 1- یہ تھردوق بہارت بڑھاتا ہے۔
  - 2- جزع یمانی اشیائے طہن کے کمزوریوں کو دفع کرتا ہے۔
  - 3- پھوسے بچوں کے گھٹوں میں ہلوراکٹ ڈالنا رال جاری کرتا ہے۔
  - 4- یہ گینہ تصحیح و استغفار کرتا رہتا ہے اس کا ثواب اس کے پیٹھ والے کے لیے لکھا جاتا ہے۔
- رسول اللہ ﷺ کا مرضہ ہے اس گینے کو اپنے ہاتھ میں دیکھ کر نماز پڑھنا سزاوارتوں کے برابر ہے۔

## مقامات دستیابی:

جزع یمانی یمن، وچکن میں اچھا دستیاب ہے لیکن قدر قیمتی باشمعے اس کو ناپسند کرتے تھے یہ لوگ اسے بطور انگوٹھی یا لاکٹ استعمال نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ اپنے پاس رکھنا بھی اچھا خیال نہیں کیا جاتا تھا۔





# (Aquamarine-Bayroj)



بیروج







انگریزی زبان میں اس چتر کا گلوہ برین کہا جاتا ہے جبکہ اردو زبان میں اسے بیرونج کہا گیا ہے رنگوں کے لحاظ سے یہ بیرونج قریب رنگوں میں پایا جاتا ہے۔

- 1- متغیہ اور غیر 2- اس کا فی لیو (7- مانی ٹا) 3- سی شیو (مستند ری ٹا) 4- ہکا چلا پاندرہ۔

یہ راج کی بعض اقسام کی پہچان ان کے رنگ ہیں اور درختوں کے لحاظ سے اس کی اقسام میں بعض خاص اقسام درج ذیل



- 1- گنہار سبز درخت
- 2- گلابی درخت
- 3- آسانی رنگہ کھجور درخت
- 4- سبزی مانگ درخت
- 5- سمبھری میلا درخت
- 6- زردی مانگ درخت

یہ رواج کے مختلف رنگوں کی وجہ سے اس کے اثرات بھی مختلف ہیں۔ البتہ اس کے خواہاں تقریباً ہر جیسے ہیں۔

### طبی افعال و فوائد:

- 1- مراق و نصیبان: یہ پتھر مراق اور نصیبان یا بھول جانے کے امراض کو دور کرتا ہے اور ان کے لیے کھامبیری پتھر ہے۔
- 2- امراض چشم: یہ روج لگے تیز کرتا ہے یہ تمام امراض چشم میں فائدہ دیتا ہے بھارت انسانی میں اضافہ کرتا ہے۔
- 3- پیاس کی شدت: یہ روج کے استعمال سے پیاس کی شدت (عطش) ختم ہو جاتی ہے۔
- 4- بچوں میں خوف: اس پتھر کو بطور نمونہ نگلے میں ڈالنے سے ان بچوں کو فائدہ ہوتا ہے جو سوتے میں ڈرتے ہیں۔
- 5- مودہ کسی کسی: جن ماؤں کی چھاتیوں میں دودھ کی کمی یا چھاتیوں خشک ہوں اس پتھر کے استعمال سے ان میں دودھ آتا ہے۔

- 6- صیغہ اور ضامون: اس فقر کے استعمال سے ہیچ ضامون اور کئی بیانی امر اخذ سے بچا جاسکتا ہے۔





7- جلد کے امراض: بیرون کمر ارض جلد خارش دلوں پتھلی اور چھانچن وغیرہ کے لیے اکسیر ہے۔

8- ناسور اور زخم: اس کے استعمال سے ناسور اور پرانے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

9- امراض رحم: بیرون عورتوں کے مفید امراض یعنی سیان (لحم) (لیکوریہ) اور رحم میں شفا دیتا ہے۔

10- زچگی کا مرہم: اس کے استعمال سے عورت کو درد میں فائدہ ہوتا ہے اور بچے کی پیدائش میں آسانی ہوتی ہے۔

11- جگر اور معدہ کے امراض: بیرون معدے اور جگر کے امراض میں مفید ہے۔

### برتنہ استون یا لکی استون:

بیرون مادہ راج میں پیدہ ہونے والے افراد کا یہ تھوڑا استون ہے اور علم نجوم کے مطابق اس کا تعلق زمین قوس سے ہے جس کا



تھکر اس بارہ مشرقی ہے اس لیے یہ راج قوس والے افراد کے لیے لکی استون یا موافق پتھر ہے۔

### مثبت اثرات اور خواص:

1- تنگدستی و خوشحالی: یہ پتھر انسان کی جگہ حتیٰ زور کرتا ہے اور اسے خوشحال بناتا ہے۔

2- خواتین کے لیے: بیرون خواتین کے لیے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے اور اپنے اثرات سے انہیں فائدہ پہنچاتا ہے۔

3- کمینیت شعاری: یہ پتھر انسان میں بچت کی عمارت پیدا کرتا ہے اور کتابت شعاری کی طرف راغب کرتا ہے۔

4- بطور علاج: بیرون کئی انعام کے امراض میں بطور دوا کسیر ثابت ہوتا ہے۔

5- تنگی و مفلسی: بیرون سے تنگی و غسرت اور غربت و مفلسی دور ہوتی ہے انسان میں فراخ دلی اور نیکی پیدا کرتا ہے۔

6- اوصاف حمیدہ: بیرون کا استعمال انسان میں اوصاف حمیدہ پیدا کرتا ہے بلند موصلا اور پر علم بناتا ہے اطمینان قلب اور مستقل مزاجی پیدا کرتا ہے کردار کی تکمیل میں مدد دیتا ہے۔

7- مذہب سے بغاوت: یہ پتھر انسان میں مذہبی بغاوت اور سرکشی کے جذبات کو ختم کرتا ہے اور دین کی بڑی میں استحکام پیدا کرتا ہے۔

8- خدا ترسی: اس پتھر کے استعمال سے انسان میں خدا ترسی اور رحم کا جذبہ پیدا ہوتا ہے یہ دل میں خوف خدا پیدا کرتا ہے۔



9- عیسیٰ: یہ پتھر انسان کو ہر قسم کی عیاشی و گنداری اور برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

### مقامات دستیابی:

بیرون زیادہ تر یورپین ممالک میں استعمال کیا جاتا ہے یہ پتھر ارمین فرس ممالک میں پایا جاتا ہے۔

برازیل سری لنکا کینیڈا (امریکہ) اردن پاکستان انڈونیشیا اور تھائی لینڈ میں اس کے ذخائر موجود ہیں۔







بلڈ اسٹون

(BLOOD STONE)





# **بلڈ اسٹون (BLOOD STONE)**

بلڈ اسٹون کا رنگ اس کے نام کی طرح سرخ نہیں بلکہ سبز ہوتا ہے البتہ اس پر ایسے دھبے یا لٹکاناٹ ہو جڑ دوتے ہیں جیسے اس پر خون کے چھینٹے پڑے ہوں انہی خون کے دھبوں کی وجہ سے اسے بلڈ اسٹون کا نام دیا گیا ہے اس کا عربی نام حجر الدم ہے۔



**اقسام:**

اگرچہ بلڈ اسٹون خون کے دھبوں والا گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے لیکن اس کی دوسری قسم سرخ رنگ کی بھی ہے لیکن سرخ پتھر آج کل انتہائی نایاب ہے۔



**طبی افعال:**

- 1- جرمین خون: یہ پتھر ہر قسم کے جرمین خون کو روکتا ہے۔
- 2- امراض معدہ: یہ پتھر معدے اور پیٹ کی کئی بیماریوں کے لیے شافی علاج ہے معدے کو مضبوط کرتا ہے۔
- 3- انجماد خون: اس پتھر کو استعمال کرنے والے کا خون ٹھنڈا اور گاڑھا نہیں ہوتا خون داخل پتلا رہتا ہے۔
- 4- ناسور و بھگندور: یہ پتھر ناسور اور بھگندور جیسے بوڑھی امراض کو ختم کر دیتا ہے۔
- 5- دوزان خون کے امراض: بلڈ اسٹون انسان کا دوزان خون (خون کی گردش) کو درست رکھتا ہے اور دوزان خون کی کئی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

**تاریخی حیثیت:**

جس وقت اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ کو صلیب پر لٹکایا گیا تو یہ پتھر اس صلیب کے نیچے ملا تھا چونکہ حضرت عیسیٰ بے گناہ اور مظلوم تھے اسی لیے یہ پتھر ایسے نظر آتا ہے جیسے اس پر خون گرا ہو یہ سائیت سے تعلق رکھنے والے یعنی جیسا کی لوہ اس پتھر کی صلیب کا کریموہ کی طرح پہنتے ہیں کیونکہ اس پتھر کی شکل صلیب جیسی ہوتی ہے نہ مادہ قدیم سے لے کر آج تک حضرت عیسیٰ کے جیسے بھی بلڈ اسٹون سے تراشے جا رہے ہیں۔



**لکی اسٹون:**

بلڈ اسٹون ان لوگوں کو اس آتا ہے جن کے نام القبا ئل سے شروع ہوتے ہیں ان افراد پر اگر سورج عطارد کے اثرات منتقل ہوں تو یہ پتھر ان اثرات کو ختم کر دیتا ہے۔ یہ پتھر ایسے افراد کا لکی اسٹون ہے جن کا برج حمل و عقرب ہے یا وہ 21 مارچ تا 19 اپریل کے کسی دن پیدا ہوئے ہیں۔

**سورج گرہن کے اثرات:**

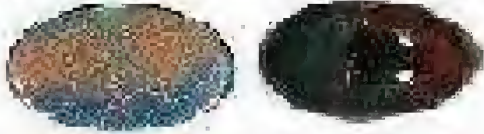
فلکیاتی سائنس کے ماہرین کے نزدیک سورج گرہن کے اثرات اس پتھر پر واضح طور پر ظاہر ہوتے ہیں جی کہ ماہرین کے مطابق اس پتھر میں سورج گرہن بھی دکھائی دیتا ہے۔





## کیمیائی ترکیب:

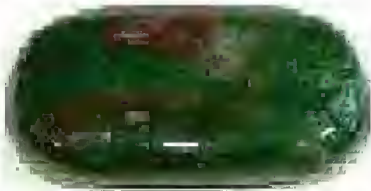
کیمیائی ترکیب کے ماہرین کے بلڈ اسٹون کا کیمیائی تجزیہ کیا ہے ان کی تحقیق کے مطابق اس پتھر میں ورنی وائل کیمیائی عناصر پائے گئے ہیں۔ یہ لکڑی کا آکسیجن، میگنیم، آکسیجن۔



## سختی خواص:

- 1- محبوب کو تابع کرنا: اگر کوئی اس پتھر کو سداوقاقت میں استعمال کرے تو سنگدل محبوب اس کا غلام ہو جاتا ہے۔
- 2- صحبت میں کامیابی: محبت میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے اس پتھر کی انگوٹھی ہاتھ کی درمیانی انگلی میں پہنی جاتی ہے مگر یاد رہے کہ انہیں ہاتھ کی درمیانی انگلی میں۔
- 3- حفاظت جان: اس پتھر کو پیسنے والا جنگ کے میدان میں محفوظ رہتا ہے یہ زندگی کی حفاظت کرتا ہے۔
- 4- جراثیم خدشی: بلڈ اسٹون کو ہاتھ یا گلے میں پہننے والا آدمی بیمار اور مراثیم مند ہوتا ہے۔
- 5- امراض مثلاً: اگر اس پتھر کو قحویہ کے طور پر اس پر بخش کنندہ کرانے کے بعد استعمال کیا جائے تو انسان ہر قسم کے امراض سے بچا رہتا ہے۔

- 6- خوف سے نجات: اس پتھر کو استعمال کرنے (انگوٹھی میں یا گلے میں باندھنے) سے آدمی کا ہر قسم کا خوف و ڈر اٹھ جاتا ہے۔



## مقامات دستیابی:

- 1- اس پتھر کی کئی متحدہ اصریر اڑیل اور پاکستان میں پائی جاتی ہے۔
- 2- بلڈ اسٹون براعظم افریقہ میں بھی بہت زیادہ پایا جاتا ہے جہاں اس کے بے شمار ذخائر ہیں۔
- 3- پاکستان کا بلڈ اسٹون انجینی اعلیٰ قسم کا اور کافی معیاری تسلیم کیا گیا ہے خصوصاً بلوچستان میں اس کے بہت سے ذخائر دریافت ہوئے ہیں۔







در نجف (AATI)





# در نجف (AATI)

**نام:** ہرگز یہ عراق کے شہر نجف اشرف میں پایا جاتا ہے اس لیے اس کا نام در نجف یا در نجف مشہور ہے۔

**مہمیت:**

در نجف سفید رنگ کا بلور کی طرح چمک دار پتھر ہے لہذا تعالیٰ نے اس پتھر کو دار مقدس بنیاد کیا ہے تاکہ ہر خاص و عام اس مقدس و متبرک پتھر کے فوائد سے بہرہ ور ہو سکے اور اس کے خواص سے فائدہ اٹھا سکے۔

**خصوصی فضیلت:**

یہ پتھر حضرت علی کو خدا تعالیٰ کی طرف سے تحفہ کے طور پر ملا تھا اور حضرت علی اسے باز کرتے رکھتے تھے اور بہت عزیز رکھتے تھے۔ در نجف کا مہرچہا انجانہ ہے کہ کوئی اور پتھر اس جیسا نہیں ہو سکتا یہ بہت فضیلت والا اور مقدس پتھر ہے اعلیٰ فضیلت کے بلور جو یہ پتھر بہت مستحبابہ و باریکی و اسلامی کتب میں اس کی فضیلت و اثرات بتایا گیا ہے نجف اشرف کے بازاروں اور روحانی پر عام مل جاتا ہے۔

**اقسام:**

- 1- بحری در نجف: یہ پتھر بحری در نجف بلور جی چمک والا ہوتا ہے۔
- 2- جوی در نجف: یہ پتھر بحری در نجف سے کم چمکدار ہوتا ہے۔

**فوائد و خواص:**

- 1- یہ احد پتھر ہے جو ہر انسان کے لیے فائدہ مند اور ہر انسان اسے کسی اندیشے کے بغیر پہن یا استعمال کر سکتا ہے۔
- 2- ہر مل آشوب چشم میں در نجف بہت مفید و موثر ہے۔
- 3- در نجف کے استعمال سے انسان کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔
- 4- اس پتھر کا استعمال انسان کے لیے باعث شہرت و برکت ہے۔
- 5- اس کے استعمال سے انسان کی دلی مرویں چربی ہوتی ہیں۔
- 6- در نجف واقعہا بلات و آفات ہے اس کے استعمال سے انسان پر سے تمام آفات اور ہتھکنڈا دور ہو جاتی ہیں۔

در نجف کے حقیق حضرت امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ آپ نے جب مفصل بن عمر کے ہاتھ میں اس مقدس پتھر سے مزین انگلی دیکھی تو آپ نے مفصل بن عمر سے فرمایا۔

"اے مفصل بن عمر! آشوب چشم (آنکھیں لکنا) میں ہر مسلمان عورت اور مرد کے لیے فائدہ مند ہے۔"







اپی ڈوٹ (EPIDOTE)





# اپنی ڈوٹ (EPIDOTE)

ہستی رنگ کا یہ پتھر بہت خوبصورت اور دلکش ہوتا ہے اس پتھر میں بہت آب و تاب اور چمک ہوتی ہے اس کا انگریزی نام اپنی ڈوٹ ہے اور یہ دوسری زبانوں میں بھی اسی نام سے پکارا جاتا ہے لہذا یہ رنگ کے علاوہ دیگر دوسرے رنگوں میں بھی پایا جاتا ہے۔



## کیمیائی عناصر:

کالشیم، میگنیشیم، آئرن، الیمینیا۔

## طبی افعال:

- 1- امراض حلق و سانس: یہ پتھر حلق کی بیماریوں سے بچاتا ہے سانس کی نالی میں آئسٹیکشن سے بچاتا ہے۔
- 2- امراض معدہ: یہ پتھر معدے کے امراض کو دور کرتا ہے نظام ہضم میں خرابی سے بچاتا ہے۔
- 3- مزاج و زکام: یہ پتھر انسان کو ذیادہ زکام سے بچاتا دلاتا ہے۔
- 4- عرق النساء: یہ پتھر لنگڑی کے درد (عرق النساء) کے لیے بہت مفید ہے۔
- 5- گتھیا: اپنی ڈوٹ پتھر مرض گتھیا میں بے حد شافی اور موثر ہے۔
- 6- ذیابیطس (شوگر): ذیابیطس کے مرض سے یہ پتھر محفوظ رکھتا ہے۔
- 7- اعصابی تھکن: اپنی ڈوٹ اعصابی تھکن دور کرنے اور تھکن سے محفوظ رکھنے کے لیے بہت موثر پتھر ہے۔
- 8- گردن کی اکڑاھٹ: گردن کی اکڑاھٹ اس پتھر کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔
- 9- تانگوں کے زخم: اس پتھر کے استعمال سے تانگوں اور رانوں کے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔
- 10- موسمی بخلو: اس پتھر کے استعمال سے موسمی بخار اتر جاتا ہے۔
- 11- اعصابی درد: یہ پتھر اعصابی دروں مثلاً بخروں اور کلیوں کے درد کو دور کرتا ہے۔

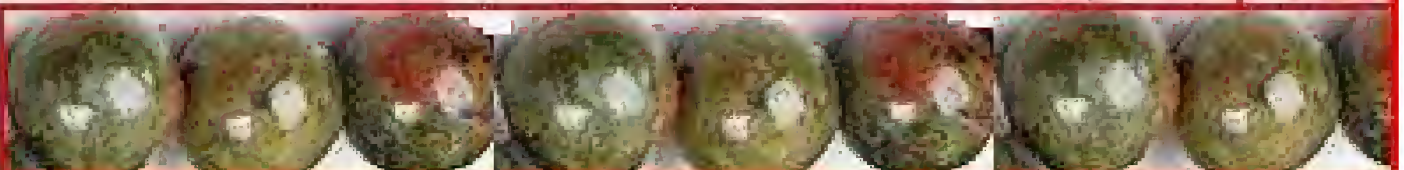
## سحری خواص:

اپنی ڈوٹ کو تانگوں اور حلقی اثرات کا حامل پتھر ہے اس کی روحانی خصوصیات انسانی زندگی کے لیے بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ متعدد شعبوں سے وابستہ افراد اس پتھر کے استعمال سے اپنے اپنے شعبے میں ترقی کرتے اور کامیاب رہتے ہیں یہ خاص پتھر درج ذیل شعبوں کے افراد کو موافق آتا ہے۔

محکمہ سارا کی انگوکاری اور صنعتی سہولتیں تجارتی اشاعت آرٹ (مصور) فنون (کھیلنگ)۔

## لکی اسٹون:

اپنی ڈوٹ کا تعلق سیارہ مشتری سے ہے سیارہ مشتری ہر تیس برس قوس بروجوں پر گھبراتا ہے اس لیے یہ پتھر قوس اور زوٹ افراد کو موافق ہے یہ پتھر 20 فروری تا 21 مارچ کے دوران پیدا ہونے والے نوجوان افراد اور 22 نومبر تا 21 دسمبر کے درمیان پیدا ہونے والے قوس افراد کا پتھر اسٹون ہے اس پتھر کا مزاج آتش ہے اور یہ ان لوگوں کو ملتی آتا ہے جن کی کنگی نمبر 3 ہے یا ان افراد کو بھی موافق ہے جن کے ناموں میں آتش نامی سے شروع ہوتے ہیں۔ اور یہ لوگ نوجوان قوس ہر تیس برس والے ہوتے ہیں۔









# فیروزہ (TURQUOISE)

یہ قیمتی طور پر دو قسم کا ہوتا ہے اوسطاً زہد کا پتھر ہے یہ اپنی برکات اور خواص کی وجہ سے اخیر اور غریب میں مقبول ہے زہد و زخم کے چھوٹے سہانوں میں پتھر موجود ہیں۔

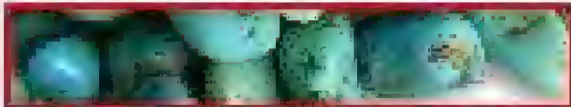


## سحری خواص:

فیروزہ پہننے سے دل کو راحت سکون اور تسکین حاصل ہوتی ہے عجیب سا احساس تحفظ پیدا ہوتا ہے کراچی کے جو عجیب و غریب حالات سے ذاتی طور پر پریشان ہونے والے افراد کے لیے بے حد نفع بخش ثابت ہوگا یہ خوف ڈر کو دور کرتا ہے راضی بہ رضا رہنے کی عادت پالت کرتا ہے دشمنوں پر فتح پاب کرتا ہے حادثات و زوہیت اور آسمانی بھلی سے بچاتا ہے زہریلے جانوروں اور کیزوں کو قریب آنے نہیں دیتا نظیر بد سے محفوظ رکھتا ہے طالب علموں کے لیے خاص طور پر مفید ہے انھیں فیروزہ استعمال کرنا چاہیے اور انہیں جو شقوں کے وقت خاص طور پر پہننا چاہیے کیونکہ یہ علم و ہنر دینے میں بے حد معاون ہے روحانی علوم کے مبتدیوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے یہ ان کے لیے حصول علم میں حد درجہ معاون ہوگا۔

کہا جاتا ہے کہ یہ سچا عدد یکہ کر سنو ان دعا کیجئے کہ فیروزہ پر نظر کرنے سے ذکر کثیر بخیر و نیک ہے کیا فاقی اور ذاتی نعمت اور علوم و فنون میں بے حد ترقی دیتا ہے حاملہ خواتین کو جملہ فریبوں سے محفوظ رکھنے کے علاوہ دیکھا گیا ہے کہ اگر کسی فرد پر قضا کے ناگہانی آنے والی ہو تو فیروزہ پہننا چاہیے یا زنج میں سے دو ٹکڑے ہونے چاہتے ہیں کسی صورت میں اسے جتنی جلدی ہو سکے دریا یا سمندر میں پھینک دیں بعد ازاں غیرات اور استغفار کی کثرت رکھیں کم از کم مدت 40 دن تک ضرور استغفار اور خیرات کریں چاہے سواہد پیدا یا نہ ہو یہی کیوں نہ ہوں اگر انھیں سے فیروزہ کا ٹکڑا کھلی کر گر جائے تو بھی یہی عمل کرنا چاہیے اور اس کو سمندر یا دریا پر ڈال دینا چاہیے جن لوگوں کے کام ہوتے ہوئے رک جائیں ان کو بڑے سزا کا فیروزہ پہننا چاہیے یہ ان سبب کو دور کرتا ہے۔

بد بختی میں یہ نہایت مہربان پتھر ہے ان کے یہاں روایت ہے کہ اگر یہ معلوم اسباب کی وجہ سے بیماری اور پریشانیوں ہوں تو اس پتھر کو پہننے سے کئی شفا کا سہابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔



## طبی افعال:

امراض سر اور امراض معدہ میں نہایت مفید مانا جاتا ہے اس کا سرمہ آنکھوں کے لیے کئی امراض کا شافی علاج ہے خاص طور پر رات کو رکھنے ہونے والی بھارت کو ایس ڈائے نیز تلی کے سفید ہونے کا شافی علاج مانا جاتا ہے۔ طحال و نفق اور مڑوہ کیس جنوں کا سوز تلی صرع و غیرہ میں فائدہ کرتا ہے خاص طور پر فیروزہ کا سفوف شہد کے ساتھ استعمال کرنا مفید و بہلا امراض میں اس کی حکم رکھتا ہے اکثر بھارت کے مہربانوں میں سے ہے گردہ اور مثانہ کی پتھری کا علاج بھی فیروزہ سے ہوتا ہے سناہپ اور بچھو کو زہر کوڑا ل کرنے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔







**(SILICATE OF LIME)** حجر السبود





# حجرالسیود (SILICATE OF LIME)

## ماہیت اور اقسام:

یہ پتھر حجرالسیود پر جتنا بڑا ہوتا ہے اور اس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں تمام طور پر یہ بڑا نمونائی رنگ میں دستیاب ہوتا ہے اور اس پر دوسرے رنگوں کی کئی دھاریاں ہوتی ہیں اس کے علاوہ یہ دو رنگوں میں ملتا ہے سفید رنگ سرخ رنگ اس کے لحاظ سے دو طرح کا پایا جاتا ہے گھونا پتھر مادہ کھلاتا ہے جبکہ بڑا پتھر تر اور دو اور قسمیں ہیں جو رنگوں کے لحاظ سے پہچانی جاتی ہیں اولچسپ بات یہ ہے کہ ایک قسم مردوں کو مواتی ہے اور دوسری خواتین کو۔

1- سرخی مال پتھر یہ پتھر خواتین کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

2- سفیدی مال پتھر یہ پتھر مردوں کے لیے مفید ہوتا ہے۔

نہایت لینی جسامت کے لحاظ سے بڑا پتھر مردوں کے لیے مخصوص ہوتا ہے اور مادہ پتھر خواتین کو مواتی آتا ہے۔

## سختی خواص:

1- من مری مراد اس پتھر کا استعمال انسان کی دلی مراد میں پوری کرتا ہے۔

2- خوش حال: یہ پتھر انسان کے روزمرہ معمولات میں تبدیلی کرتا ہے اور اسے خوشحال بناتا ہے۔ یہ بابرکت پتھر ہے۔

3- ماحول سے سمجھوتا: حجرالسیود کے اثرات انسان میں ہر حال سے گھٹوتا کرنے کی صلاحیت پیدا کرتے ہیں۔

4- بحری سفر: حجرالسیود کے استعمال سے انسان کو بحری سفر موافق آتا ہے اور اسے بیرون ملک بھی کامیاب کرتا ہے۔

5- کاروباری مقبولیت: یہ پتھر انسان کو اس کے منصوبوں میں کامیابی اور کاروبار میں مقبولیت عطا کرتا ہے۔

6- روحانی طاقت: حجرالسیود انسان کو بے پناہ روحانی طاقت عطا کرتا ہے عامل حضرت کا پسندیدہ گیند ہے۔

7- کامیاب زندگی: یہ پتھر انسان کو تمام امور میں کامیاب کرتا ہے اس سے زندگی کامیاب گزرتی ہے۔

8- سحر شکن: یہ چادر ڈونے کے اثرات کو ختم کرتا ہے اس لیے اسے سحر شکن پتھر بھی کہا جاتا ہے۔

## ایک روایت:

مرزا آغصہ نے اپنی کتاب ”کرشمہ قدرت“ میں حجرالسیود سے متعلق ایک قدیم روایت بیان کی ہے جو درج ذیل ہے۔

”قدیم زمانے میں ایک سرہنر گلستان میں ایک مرد رویش فقیر آیا وہاں پیر کے درخت لگی تھے جن پر پھل آ یا ہوا تھا اس رویش نے اپنی ضرورت کے تحت کچھ پھل لے لیے یعنی پیر لے لیے ہار کے مانی نے دیکھا تو غماز ہو کر رویش سے پھر آ کہا۔ اس پر اسے مال کو اس طرح تم نے اٹھایا جیسے یہ پیر پتھر کے ہوں۔

مالی کا غصہ من کر رویش کو بڑا دل آ گیا مگر اس نے جواب میں صرف اتنا کہا ”یہ بات ہے تو پھر یہ پتھر کے ہی ہوں گے۔“ اتنا کہہ کر رویش بزرگ تو ہاں سے چلا گیا لیکن دوسرے دن مالی نے باغ میں آ کر دیکھا تو درختوں پر لگے ہوئے پیر پتھر ہی پکے تھے۔





## طبی افعال:

1- سوزاک: یہ پتھر سوزاک جیسے مرض میں ناکامد بخش ہے۔

2- چھوٹ لگنا: جسم کے کسی حصے میں جوت لگ جائے تو حجر الیہود کا صوف جھدرائے کر ام کھانے سے بچے گا ناکامد ہوتا ہے۔

3- پتھری توڑ: اس پتھر کے استعمال سے گردے اور مثانے میں پتھری ٹپکن ہوتی ہے گردے مثانے میں موجود پتھری کو توڑتا ہے اور پتھاب کے ذریعے خارج کرتا ہے جبکہ مزید پتھری پیدا ہونے کے اندیشے کو ختم کرتا ہے۔

4- ہلکوں کے مال جھڑنا: یہ پتھر ہلکوں کے بال گرنے سے روکتا ہے اس مرض میں حجر الیہود کو پگوار کے خون میں دگڑ کر ہلکوں پر لگانے سے بال گرنا بند ہو جاتے ہیں۔

5- امراض مثانہ: یہ پتھر مثانہ کے تمام امراض میں بے حد مفید ہے یہ مثانے میں گئے ہوئے خون کو پتھاب کے ذریعے خارج کرتا ہے اس کو استعمال کرنے سے دفر عقد اور میں گھٹی کھل کر پیٹھاب آتا ہے یہ مثانے کو طاقت دیتا ہے اور پاک صاف کرتا ہے۔

6- شوگر (خیابیطس): حجر الیہود میں شوگر کے مرض کے لیے شفا بخشی کی بڑی طاقت ہے یہ ذیابیطس کے مرض میں بے لینا کبیر ہے۔

## لکی استون:

حجر الیہود کا تعلق سیارہ مشتری سے ہے مشتری برج قوس اور برج حوت کا حکمران سیارہ ہے چنانچہ یہ قوسی اور حوتی افراد کا موافق پتھر ہے یہ نوبہ اور فروزی میں پیدا ہونے والے قوس اور حوت افراد کو اس آتا ہے اور ان کا لکی استون ہے جن کے نام کے ابتدائی حروف قاسم ای او دای سے شروع ہوتے ہیں یہ ان افراد کا برتھ سٹون ہے۔

## مقامات دستیابی:

حجر الیہود زیادہ تر کوہ یا مسر شام سری لنکا امیران خیر و ت ہندوستان اور عراق میں پایا جاتا ہے۔

## SILICATE OF LIME (HAJRUL YAHOOD)







سنگ یم (JADE)





# سنگِ سیم (JADE)

یہ بلوری سخت قسم کا پتھر ہے، سنگِ جیڈ کی ایک خاص قسم ہے اس پتھر کو قد رست نے یہ صفت عطا کی ہے کہ کسی شخص کے پاس اگر زہر ہو اور وہ اس پتھر کے پاس جائے تو یہ حرکت میں آ جاتا ہے۔



## اقسام و رنگ:

یہ مختلف اقسام میں پایا جاتا ہے، خاص طور پر یہ پتھر نیلا، سرخ، پیلا، سیاہ، نارنگی اور چائے کی رنگ میں پایا جاتا ہے۔ ان تمام رنگوں کے پتھر منفرد صفت جیڈ کہلاتے ہیں اور ہر رنگ کے پتھروں کو اور منفرد جیڈ کا نام دیا گیا ہے۔

## خاصیت:

- 1- عربی میں اس پتھر کو حجر المسمیٰ کہا جاتا ہے۔
- 2- سنسکرت زبان میں اسے پھلوکا نام دیا گیا ہے۔
- 3- انگریزی میں اسے جیڈ کہا جاتا ہے۔
- 4- اردو میں اس کو سنگِ سیم کہتے ہیں۔

## تاریخی واقعات:

زمانہ قدیم ہی سے اس کی بڑی قدر و قیمت تھی بادشاہوں کے دستِ خوشیاں یا باآزاد بندہ میں رہتا تھا اکاب یہ تالیاب ہے نوزہ نظام الملک حسن بن علی نے سیر الملوک میں تحریر کیا ہے کہ سلیمان بن عبدالملک نے ایک روز کہا کہ "میرے سلطنت حضرت سلیمان سے تم نہیں میرے پاس جس قدر مال اور ہتھیار ہیں، تو کسی بادشاہ کو نصیب نہیں ہوئے۔"

اس وقت حاضر ہی دربار میں سے ایک شخص نے بادشاہ سے عرض کیا "میرے پاس ایک ایسی نادرو تالیاب چیز ہے جو کسی فرمانروا کے پاس نہیں۔"



بادشاہ نے کہا "تو وہ کیا چیز ہو سکتی ہے جو میرے پاس نہیں۔"

اس شخص نے حجر المسمیٰ کا تذکرہ کیا اور کہا "قدرت نے اس پتھر میں یہ خاص صفت اور اثر عطا کیا ہے۔"

بادشاہ نے اس پتھر کا تجزیہ کیا اور اپنے غرور کے الفاظ پر خاموش ہو کر حجر المسمیٰ کو پاس سے خرید لیا۔

زمانہ قدیم میں اس سے برتن تیار کیے جاتے تھے یہ وہی پتھر ہے جو آئندہ زبان میں ایک روایت اور محاورہ بن چکا ہے اور اب اس کے اظہار میں اکثر "سیم و زہر" کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں یہ خوش فرائد پتھر چینی لوگوں میں بڑا ہی محترم اور بابرکت و مقدس مانا جاتا ہے۔

تاریخی حقائق کے مطابق یہ عکیدہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے کئی ہزار سال پہلے انسان نے دریافت کر لیا تھا اہل چین روحانی طور پر اس پتھر سے عقیدت رکھتے ہوئے یہ سمجھتے ہیں کہ اگر سنگِ سیم کسی مردہ جسم کے ساتھ رکھ دیا جائے تو مرنے والے کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔





- 

اس میں ایسا ہیہا زکوٰۃ نہیں لگائی کہ اس کو زکوٰۃ کی آمیزش پائی جاتی ہے۔

سنگ یم (JADE)





# سنگِ یشب (JASPER)

نام:



- 1- اس پتھر کو انگریزی میں جاسپر کہا جاتا ہے۔
- 2- عربی زبان میں اسے حجر یشب کہا جاتا ہے۔
- 3- اردو زبان میں اس کو سنگ یشب کہتے ہیں۔

رنگ:

سیلیسیہ سبز سریشی مالک، سپید، سرخ، پیلا، نیلا۔ یہ پتھر خواہ کسی بھی رنگ میں ہو اس میں غشی رنگ کی آمیزش محسوس ہوتی ہے۔

اقسام:

- 1- کافوری پتھر: اس پتھر کا رنگ سفید کا فوری ہوتا ہے اس لیے اسے کافوری پتھر کہا جاتا ہے۔
- 2- انگوری پتھر: یہ پتھر سفیدی مالک ہنز رنگ کا ہوتا ہے۔
- 3- جامنی پتھر: اس پتھر کا رنگ بلوری چمک دار ہوتا ہے۔
- 4- نیمونی پتھر: یہ پتھر پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔



کیمیائی عناصر:

سیلیکا، آئرن، ٹیم، ڈیو، کوبلٹ، پائیراٹ، میکا۔

سحری خواص:



- 1- جادو اور سفلی عمل: یہ پتھر انسان کو چارو و عمر، سفلی اور شیطانی اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔
- 2- طوت فیصلہ: سنگ یشب انسان کا غوصہ بلند کرتا ہے اور قوت فیصلہ میں اضافہ کرتا ہے۔
- 3- حصول دولت: یہ پتھر انسان کو دولت کے حصول میں مدد دیتا ہے۔
- 4- بحری حوادث: سنگ یشب غریب خوروں کو سمندری بلاؤں اور آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔
- 5- گرماء سلازی: اس پتھر کے استعمال سے انسان حیاتی بدکاری، افزہ، رکبہ، فضول، خرابی، اور دوسری برائیوں سے بچا رہتا ہے۔

- 6- نفس پرستی: یہ پتھر انسان میں تشدد پسندی کے رجحان کو ختم کرتا ہے اور نفس پرستی اور خود غرضی سے بچاتا ہے۔

لکسی استون:

سنگ یشب کا تعلق سیارہ مشتری سے ہے مشتری برج حوت اور برج قوس پر حکمرانی کرتا ہے چنانچہ سنگ یشب کا برج بھی قوس اور حوت ہے اس لحاظ سے یہ پتھر قوس اور حوتی افراد کا موافق اور لکھی استون ہے یہ پتھر ان قوس افراد کا برتھ اسٹون ہے جو 23 نومبر سے 22 دسمبر کے دوران پیدا ہوئے یا وہ حوت افراد جو 20 فروری سے 20 مارچ تک کی مدت کے اندر پیدا ہوئے یعنی سنگ یشب ان قوس اور حوت افراد کو اس آتا ہے جن کے ناموں کے ابتدائی حروف دواوی اف تاء ی ہیں۔





## طبی استعمال:

- 1- وہم اور وسوسہ: سنگ بے شب انسان کو دوسروں میں جھگڑنے سے بچاتا ہے۔
- 2- بواسیر: اس پتھر کے استعمال سے بواسیر ختم ہو جاتی ہے۔
- 3- جنون و نفسیات: اس پتھر کے استعمال سے سراق و نفسیات اور جنون سے انسان محفوظ رہتا ہے۔
- 4- قریبائی زہر: یہ پتھر زہر کے اثر کو روک لیتی ہے یہ سناپ کے زہر کے لیے بھی قریبائی ہے۔
- 5- چنگر اور معدہ: سنگ بے شب جگر اور معدہ کی بیماریوں میں مفید ہے اور کلام انتہا صاف کو بھی درست کرتا ہے بد بھنی سے بچاتا ہے۔
- 6- ہر مزہ: اس پتھر کو بطور تنوع زوجگی کے وقت عورت کی ران پر باندھ دیا جائے تو درد و زہر ہو جاتا ہے اور زوجگی میں آسانی ہو جاتی ہے۔
- 7- سیلان البرحم: یہ پتھر عورتوں کے سردی مرض لیکوریا (سیلان البرحم) کو ختم کرتا ہے۔
- 8- نفوت جامہ: یہ پتھر قوی مردی میں اضافہ کرتا ہے اس کے استعمال سے نفوت باوجود ہوتی ہے۔
- 9- بلشپر بکسر و تب مقل: یہ پتھر بلڈ پریشر اور غلظتی کو ختم کرتا ہے اس کے علاوہ یہ اس میں تسکین دیتا ہے اور دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔

## سنگِ یشب (JASPER)



## لاجورد (LAPIS LAZULI)

کبھی یہ درجہ سوئم کے پتھروں میں شمار ہوتا تھا مگر اس کی پیداوار میں کمی اور مانگ میں زبردست اضافے کے بعد یہ درجہ دوئم کے پتھروں میں شمار ہونے لگا ہے۔ لاجورد Lazurite اور Lapis ایک ہی خانہ ان کے دو مختلف پتھر ہیں ہمارے ہاں دونوں ایک ہی نام سے فروخت ہوتے ہیں دونوں میں مصنوعی سافرائز ہے یہ ایک کم قیمت پتھر (Semi Precious) پتھر ہے مگر افادیت کے لحاظ سے کئی بڑے پتھروں سے زیادہ مانگ رکھتا ہے۔

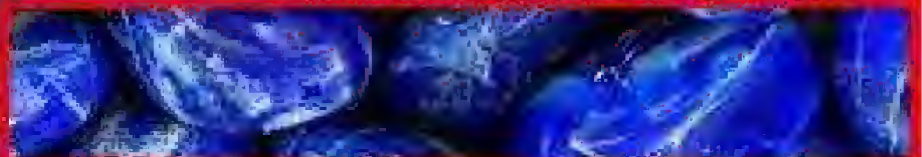


### سحری خواص:

اکثر قدیم روایتوں میں ہر قوم ہے کہ انجیل اور دیگر کتابی کتبوں میں جس نلیم کا ذکر کیا گیا ہے وہ لاجورد تھا پتھر یہ تمام دنیا کے روحانی شفا گر ٹیٹلز روایت پسند افراد لاجورد ضرور پہنتے تھے یہ دونوں پتھر عظیم تر روحانی قوت کے بہانہ کو انسان کے تابع کر دیتے ہیں اور کائناتی توانائی کو اپنی مرضی کے موافق (سٹیک) شفا بخشی میں استعمال کیا جا سکتا ہے ہر دھڑست لاکھ بکھشتا قدیم مصری قدیم یونانی بھی اس کو متحرک اور روحانی طاقتوں کا خزانہ مانتے تھے اور چنانچہ احراری میں اسے تیسری آنکھ اور (کر اون) ہسٹرا پتھر احراری کھولنے میں استعمال کیا جاتا ہے یہ خوف و ہراس اور پریشانی اور غموں سے نجات دیتا ہے اور دل میں اطمینان اور سکون پیدا کرتا ہے آج کی شہری زندگی کے مقابلے اور پھٹن کی لکڑی میں یہ نیم قیمتی پتھر نعمت غیر مترقبہ ہے کم نہیں یہ نفسیاتی اور ذہنی عوامل سے محفوظ رکھتا ہے خواب میں ڈرنے والے بچوں کے گلے میں لگانے سے خوف دور ہو جاتا ہے اور بڑے اور ذہنی بڑے خواب آنا بند ہو جاتے ہیں اور روحانی شفا گر معالج حکیم اور عالمی پتھرات ایسے مریضوں سے ملنے وقت ضرور پہنا کریں اس طرح کائناتی توانائی اور آفاقی صحت و بہت انرجی مریضوں کے اعصاب میں بر اور راست منتقل ہو جاتی ہے جس سے مریض جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔

انگینڈر امریکہ آسٹریلیا برازیل اور یورپ میں اس کے اسی استعمال میں کامیابی کی وجہ سے اس کی قیمت اور مانگ میں زبردست اضافہ ہوا ہے بہت کمزور مریضوں کو یہ پتھر نہیں دینا چاہیے اس کے بجائے معالج پتھر اپنے پاس رکھے البتہ جب مریض توانا ہونے لگے جب آپ اسے چند منٹ یہ نگینہ ضرور پہننے دیں قدیم مصری اس کی شفا بخش قوت کے اس قدر قائل تھے کہ وہ اس پتھر کے بزرگروں کا سونامی سے کہ اس کو خیرہ لیتے تھے اس پتھر کے کناروں میں سونے کی کھاری بنانا کراکٹ بنانا کر پائینا مستقل طور پر روحانی قوتوں سے رابطہ کروا سکتا ہے۔

یہ پتھر عقل و ذہانت و فطانت قوت گفتار اور صحیح فیصلے تک پہنچنے کی بہترین قوت عطا کرتا ہے اس لیے بڑے بڑے نفس میں اسٹاک بڑھ کر بکلاؤ پر پہنچ کے بڑے افسران کو یہ پتھر ضرور پہننا چاہیے یا بغیر تر شاہ پتھر ٹیٹلز پر بطور ہجرت دے رکھنا چاہیے اس طرح ان کی قوت فیصلہ میں نمایاں اضافہ ہوگا اور وہ انسان دہ فیصلے کرنے سے محفوظ رہیں گے خیال رہے کہ اگر آپ مستقل طور پر روحانی عامل نہیں بننا چاہتے تو اسے 16 سے 18 گھنٹے سے زائد اپنے جسم سے کسی کر کے نہ لگیں بہتر یہ ہے کہ دن میں چھ لکھیں اور رات کو وقت اتار کر الماری میں یا قریب رکھیں۔

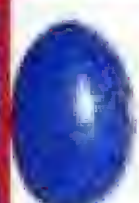
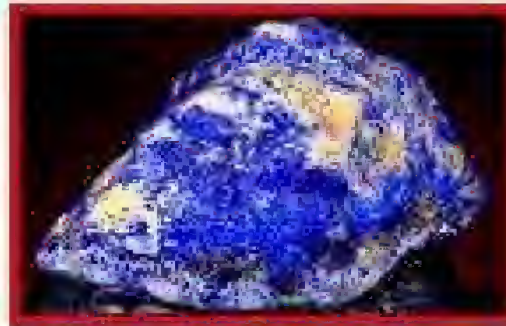
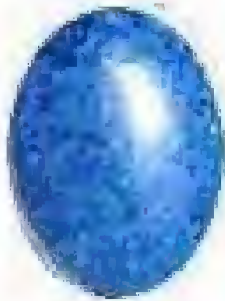




# لا جورد (LAPIS LAZULI)

طبی افعال:

یہ خون کی گردش کی صاف کرتا ہے، خون کے تمام امراض میں مفید ہے، یہ عرق اور سودا، نفخہ، خون کی صفائی میں سب سے بہتر ثابت ہو چکا ہے، شدید پیٹ کے درد میں فوری اثر ڈالتا ہے، ہونے لگی ہوئی کھانسی یا اسقاط حمل کے خلاف سب سے موثر پتھر پایا گیا ہے، وہ خواتین جو تمام علاج کر کے اگر تھک چکی ہوں ان کو بھی اس پتھر نے بے حد فائدہ پہنچایا ہے، یہ زرد و حافی اور جسمانی قوت میں اضافہ لاتا ہے، تکبیر بند کر دیتا ہے، آتش و جوشم، پیکوں کے ٹوٹ کر گرنے اور دانے بننے اور باوجود آنکھ سے پانی جانے کے امراض میں بے حد مفید ہے، اس کو پانی میں گھسن کر آنکھوں میں لگا لیں، شدید درد میں بھی کارگر پایا گیا ہے، سرگی میں بھی مفید ہے، درد گردہ و ذرہ جگر اور یہ قان میں بھی خاصا کارگر پایا گیا ہے، امراض قلب میں بھی بے حد نافع ہے، جذام کے مریضوں میں عیسوی فائدہ نظر آتا ہے، مایو لیا اور غائب و مافی کے لیے بھی مفید ہے، سر کے میں ڈنڈہ کر سر کے کے ساتھ پتھر میں گھسن کر برص کے دانوں پر لگائے سے دان چند ماہ میں غائب ہو جاتے ہیں، سناختری میں پہنچنا مفید ہے، اس کے پاؤں کو زخم زخموں کے ساتھ ملا کر کسی بھی زخم یا جھوڑ پر لگائے سے زخم جلدی ٹھیک ہو جاتا ہے، حکماء اور روحانی معالج اس کو پتھر میں گھسنے کی حمایت کرتے ہیں، اسے صرف 12 تا 18 گھنٹے پہنچنا بہت کافی ہے، کیونکہ یہ آپ کو مکمل طور پر روحانی دنیا کا باسی ہونے پر راضی کرتا ہے، ہلکا سا قبض بھی ہو سکتا ہے، نیز سماعت کمزور کرنے کا بھی خدشہ ظاہر کیا جاتا ہے۔





# لہسنیا (CAT'S EYE)

یہ پتھر پٹی کی آنکھوں کی طرح بلوری اور چمکدار ہوتا ہے یہ مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے اور اس کے ہر رنگ میں گلابی یا پیلا رنگ واضح جھلکتا ہے اور اس کی تمام رنگوں کے لحاظ سے مختلف ہیں یہ پتھر کسی بھی رنگ میں ہو لیکن اس پر نورے کی مانند ایک سفید و صغریٰ سرورری ہوتی ہے جو سورج کی روشنی میں بہت چمکدار دکھائی دیتی ہے اور لہرائی ہوئی نظر آتی ہے گہرے سبز اور نیویری اس سفید و صغریٰ کو سونے کہتے ہیں۔

## نام:

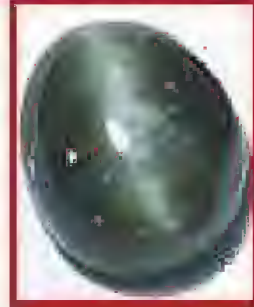
- 1۔ اس پتھر کو عربی زبان میں عین الہریرہ کہا گیا ہے۔
- 2۔ لہسنیا کو فارسی زبان میں گرے چشم کہتے ہیں۔
- 3۔ سنسکرت زبان میں اس کا نام لہوژن ہے۔
- 4۔ انگریزی زبان میں اسے Cat's Eye کا نام دیا گیا ہے۔

## طبی افعال:

- 1۔ بلفغص امراض: یہ پتھر انسان کو انجمنی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔
- 2۔ خنثاق: یہ پتھر خنثاق کے مرض کو دور کرتا ہے۔
- 3۔ ضعف دانت: لہسنیا دانتوں کے لیے بلورنگی میں کر استعمال کیا جاتا ہے جس سے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔
- 4۔ امراض چشم: لہسنیا سرمد بنا کر استعمال کرنے سے تمام امراض چشم میں فائدہ دیتا ہے۔
- 5۔ ضعف اعصاب: اس پتھر کے استعمال سے اعصاب کی کمزوری دور ہوتی ہے اور اعصاب مضبوط ہوتے ہیں۔
- 6۔ تشنج و اینتھن: اس پتھر کے استعمال سے اعضاء میں تشنج اور تشنج کی کیفیت دور ہوتی ہے۔
- 7۔ فالج و رعشہ: یہ پتھر رعشہ اور فالج میں مفید ہے۔

## سحری خواص:

- 1۔ تحفظ جن: یہ پتھر انسان کو دشمن سے محفوظ رکھتا ہے اور دشمن کو زیر کرتا ہے۔
- 2۔ بدروح سے تحفظ: یہ پتھر انسان کو بدروحوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
- 3۔ نظریہ و توفیق: اس پتھر کا استعمال انسان کو جان و ثروت اور نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے۔
- 4۔ دافع بلیات: لہسنیا پتھر کے اثرات سے انسان آفات مصائب اور بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔
- 5۔ روغن میں کامیابی: لہسنیا کے استعمال سے محبت میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- 6۔ مالی نقصان: اس پتھر کا استعمال کرنے والا مالی نقصان سے بچا رہتا ہے۔
- 7۔ جوئے خواب: اس کو استعمال کرنے سے کدے خواب نہیں آتے۔
- 8۔ فتح و کامیابی: اس پتھر کے استعمال سے میدان جنگ میں فتح حاصل ہوتی ہے۔





## مقامات دستیابی:

لہسنیا زیادہ تر امریکہ بھارت اور برازیل میں پایا جاتا ہے لیکن اس پتھر کو نیووی اور امریکہ یا شند سے سب قوموں سے زیادہ استعمال کرتے ہیں پاکستان میں یہ بہت کم نظر آتا ہے اور دوسرے ملکوں سے منگوا لیا جاتا ہے۔



لہسنیا (CAT'S EYE)







مرجان (CORAL)





# مرجان (CORAL)

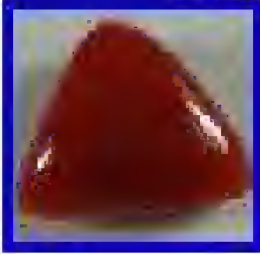
## نام اور ماہیت:

مرجان بہت مشہور رگینہ ہے اس کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے اس کا مزاج خشک اور سرد ہے یہ سمندر کی تہہ میں پایا جاتا ہے اور ایک جانور کی طرح نمو پاتا ہے باہر سے اس کا غول انتہائی سخت ہوتا ہے پانی میں پیدا ہونے کے سبب سے اس کا مزاج سرد ہوتا ہے یہ آئرن اور کیشیم کا رونیٹ کا مرکب ہوتا ہے۔



- 1- مختلف زبانوں میں اس کے مختلف نام ہیں مثال کے طور پر چند نام درج ذیل ہیں۔
- 2- کورل: مرجان کا انگریزی نام Coral ہے۔
- 3- موٹگا: مرجان کا اردو میں سونا کا کہنا جاتا ہے۔

4- کوریم پروالہ: ہنگالم سادھوی: یہ مرجان کے ہندی نام ہیں اسے دورم بھی کہا جاتا ہے۔



- 5- ہمسد: مرجان کو فارسی میں مرجان کے علاوہ مسد بھی کہا جاتا ہے۔
- 6- عقیق البحر: عربی میں مرجان کو عقیق البحر (سمندری عقیق) کہا جاتا ہے۔

## کیمیائی عناصر:

مرجان میں درج ذیل کیمیائی عناصر کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔

کیشیم: کیشیم اسلک کا پائیراٹ آئرن کروم آربا آکسائیڈ اس میں زیادہ مقدار آئرن اور کیشیم کی ہوتی ہے۔

## رنگت:

مرجان کو اس کے بیرونی غول کے رنگوں سے پہچان لیا جاتا ہے عام طور پر درج ذیل رنگوں میں پایا جاتا ہے۔

- 1- محوہ قسم کے مرجان کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔
- 2- خون کھڑکی، سدر اور مالی۔



- 3- بھورا۔
- 4- کالا۔
- 5- پیلا۔
- 6- گلابی۔
- 7- سفید۔

## مقام پیدا نش:

کچھ توابرات یا گھینے پتھروں میں پیدا ہوتے ہیں لیکن مرجان پانی میں نمو پاتا ہے یہ دراصل شہد کے چھتے کی طرح سودا خ دار رنگ کی لکڑی ہے جو سمندر کی تہہ میں پتھر سے چٹائی ہوتی ہے اور پتھر سے بھی اگتی ہے اس کی شاخیں چوڑی اور پھولوں سے

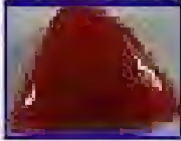




جاری ہوتی ہیں البتہ اس کی جز ہوتی ہے 'سعد و قسم' کا سر جان زیادہ تر ان کی کے ساحلوں پر پایا جاتا ہے پھر دروم 'طلحہ فارس' بحر ہند اور  
افریقہ و جاپان کے سمندروں کے علاوہ یہ تونس اور سسلی کی آبی گزرگاہوں (آبنائے) سے بھی نکالا جاتا ہے۔

### مرجان کی پہچان:

تمام پتھروں میں یہ سعد پتھر ہے جس کو فنی یا فنی نہیں بنایا جاسکتا ہے اس پتھر کو گور کے لپٹوں کی آگ میں جلایا جائے تو  
یا کھلے یا کھنکھناتا ہے اور یہ راکھ صوف بازی میں استعمال کی جاتی ہے۔



### مذہبی حیثیت:

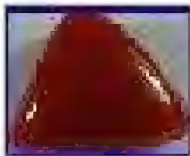
مرجان کو ہندو ازم میں خاص اہمیت حاصل ہے یہ عجید ہندوؤں میں بہت مقدس سمجھا جاتا ہے۔ اس مذہب کی خواتین  
مرجان کو مذہبی احترام کے ساتھ بڑے شوق سے استعمال کرتی ہیں ہندو اپنی مذہبی رسومات میں اس پتھر کا پے دیوی دیوتاؤں  
کی بیجٹ بھی چڑھاتے ہیں۔

### لکی استون:

مرجان علم نجوم کی رو سے برج اسد کے تحت پیدا ہونے والے اسدی افراد کے موافق یا سعد پتھروں میں سے ایک ہے یعنی  
برج اسد والوں کا لکی استون ہے 'برج حمل' کا حکمران یہاں 'مرج' ہے اس لحاظ سے 'برج حمل' والوں کے لیے موافق پتھر ہے  
ستارہ 'مرج' برج 'مغرب' پر بھی حکمران ہے اس لیے 'مرجان' مغربی افراد کے لیے بھی سعد پتھر ہے۔

### تاریخی اہمیت بحوالہ قرآن پاک:

مسلمانوں میں اس پتھر کا احترام اس لیے بھی پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ حمل میں انسان کے لیے اپنی نعمتوں کا ذکر  
کرتے ہوئے اس سورہ کی بائیسویں آیت میں 'مرجان' کا ذکر کیا ہے کہ یہ قدرت کی بے شمار نعمتوں میں سے خاص نعمت ہے  
اس کا ذکر زیب رنگ خواص اثرات اور اعلیٰ بہت مفید و لطیف ہیں 'قرآن کریم' میں مذکور ہونے کے سبب نہایت قدرہم سے  
اس پتھر کی تسبیح کا رواج چلا آ رہا ہے۔



### مرجان سے متعلقہ روایات:

الف لکئی کے قصوں اپنی بابا چالیس پورا پورا حاتم طائی کی کہانیوں میں 'مرجان' کا ذکر ملتا ہے اس کے علاوہ اس سے بعض  
روایات اور واقعات بھی وابستہ ہیں جو کہ بطور مثال درج ذیل ہیں۔

1- ایک روایت ہے کہ پاتال میں بیلوں نے زمین (کرو ارض) کو اپنے سینگوں پر اٹھا رکھا ہے ان بیلوں کی دھم آ نکھیں اور  
سینگ 'مرجان' سے بٹے ہوئے ہیں۔

2- یحییٰ اور زکریٰ اپنے بحری جہازوں اور ملاح کو سمندری آفات و حادثات اور تباہی سے بچانے کے لیے بابا یان کے ساتھ  
مرجان پتھر کو باندھ دیتے ہیں ان کے خیال میں ان کے عقیدے کے مطابق 'مرجان' پتھر ان کی حفاظت کرتا ہے۔

3- وٹس دیوتا کے جسم کی آنکھیں 'مرجان' پتھر کی ہیں۔

4- زیدوس دیوتا جو بے نانیوں کا راجتا ہے 'کاتاج' 'مرجان' سے بنا ہوا ہے۔







## مثبت اثرات و فوائد:



- 1- یہ پتھر کاٹا چارو اور دوسرے شیطانی و نفسی اعمال کے اثرات سے بچاتا ہے۔
  - 2- اگر مریض جان کو بچوں کے گلے میں باندھا جائے تو وہ جانے اور آسیب کے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔
  - 3- مریض جان بچوں کو کھڑے نہ دیتا ہے جو سوتے میں ڈر جاتے ہیں یا نامعلوم مہلکے دوائے لیتے ہیں۔
  - 4- اس پتھر کی دھوئی سے جھوٹ پریت دور رہیں اور شیطان دور بھاگ جاتے ہیں۔
  - 5- مریض جان کے اثر سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے یہ معمول رزق میں آسانی پیدا کرتا ہے۔
  - 6- یہ پتھر چارو ٹونا اور حجر کے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔
  - 7- اس پتھر کے پیسنے سے انسان کی طبیعت کھلتی ہے شعاری پر مائل ہوتی ہے۔
  - 8- مریض جان نئی نوع انسان کے لیے آسویگی اور خوشحالی لاتا ہے یہ پتھر ہاتھ میں پینا جائے تو اس کے اثرات سے تنگ دہی اور غربت و نفسی دور ہو جاتی ہے۔
  - 9- مریض جان کو استعمال کرنے والوں میں مستقل مزاجی عزم و استقلال اور خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔
- مریض جان کی خاص بات یہ ہے کہ اس کے استعمال کرنے سے اگر کوئی فائدہ نہ ہو تو نقصان بھی نہیں پہنچتا کیونکہ یہ ایک بے ضرر پتھر ہے یعنی اس پتھر سے بنائی گئی دواؤں کے علاوہ استعمال سے نقصان نہیں ہوتا اور انسان پر اس کے صرف مثبت اثرات پڑتے ہیں۔



## طبی افعال و خواص:

- 1- مرہم: مرہم کے مریض میں انتہائی فائدہ مند ہے اس مریض کو درد کرنے کے لیے اس پتھر کی انگوٹھی بنوا کر پہنی جائے اس وقت شمس و قمر کا اتحاد یا اجتماع ہو اور زہرہ سے قمر ان نہ ہوں اس وقت سولے اور پچاس لمبی ہم وزن کی انگوٹھی پر عجیبہ مریض جان لکھ کر پہنا جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔
- 2- منقوی معدہ و جگر: مریض جان معدہ اور جگر کو تقویت دیتا ہے یہ مانی حکیم ہالیوں کے بیان کے مطابق اس پتھر کا ستون بنا کر بہتے خون کی جگہ یا دھم پر پتھر کا جائے تو خون زندہ ہو جاتا ہے۔
- 3- جوڑوں کا مرہم: یہ پتھر جوڑوں کے درد کے لیے مفید ہے خاص طور پر ٹخیا کو درد کرتا ہے۔
- 4- ہیٹ اور امراض معدہ: مریض جان ہیٹ کے بخون کو مندرجہ کرتا ہے اس سے درد معدہ کے کئی امراض میں فائدہ پہنچاتا ہے۔
- 5- خون میں قیز ابیت: یہ پتھر انسانی جسم میں قیز ابیت یعنی خون کی قیز ابیت دور کرتا ہے ہاتھ پاؤں میں جلن کو بھی رفع کرتا ہے۔
- 6- خویاتی زہر: مریض جان ہر قسم کے زہروں کا تریاق ہے یہ زہر اور زہریلے اثرات کو ختم کرتا ہے۔
- 7- زہناضہ امراض: مریض جان خواتین کی بیماریوں کا شافی علاج ہے اسے استعمال کرنے سے حاملہ خواتین اطفال حمل سے محفوظ راق ہیں اس کے علاوہ ہاتھ پن اور نظر کو بھی دور کرتا ہے بچوں کی کھانسی میں مریض جان مفید ثابت ہوتا ہے۔
- 8- مردانہ امراض: مریض جان کے استعمال سے مردوں کے خاص امراض انتہا کم اور جربان دور ہو جاتے ہیں۔





9- امراض چشم: یہ پتھر تمام قسم کے امراض چشم (آنکھوں کی بیماریوں) میں مفید ہے۔

10- مصلحی امراض: اس پتھر کو استعمال کرنے سے داغی نزل، زکام، ملانچ، التواء اور مرگی کے امراض ختم ہو جاتے ہیں  
روح کو بھی دُور کرتا ہے۔

11- امراض خبیثہ: مریضوں سے امراض خبیثہ مثلاً سوزاک، بواسیر، آفتک اور جذام جیسے موذی امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

12- دافع جریبان: یہ پتھر جسم میں خون کے اخراج (جریبان) کو روکتا ہے یعنی جریبان خون بند کر دیتا ہے۔

13- منقوی اعصاب و عیض: مریضوں انسان کے تمام اعصاب و عیض کو تروت و تاب دیتا ہے دل کی گھبراہٹ اور بیجان کو ختم  
کر دیتا ہے۔



### استعمال کرنے کا اصول:

یاد رکھیے کسی پتھر سے فائدہ اٹھانے کے لیے پتھر کو کھایا یا پیایا نہیں جاسکتا اس طرح استعمال کرنے سے محدود اور آنکھوں کو  
بے حد نقصان پہنچتا ہے اور اکثر اوقات اس کا نتیجہ موت اٹھتا ہے اس کے درست استعمال سے ہی فائدہ پہنچتا ہے اسحق اور بے  
دواف لوگ وہ ہوتے ہیں جو کسی پتھر کے خواص سے فائدہ اٹھانے کے لیے اسے کسی طریقہ یا ترکیب کے بغیر استعمال کرتے  
ہیں اور فائدے کے بجائے نقصان اٹھاتے ہیں کیونکہ قدرتی اور فطری طور پر ہر چیز کے استعمال اور اس کے فائدہ اٹھانے کا  
ایک طریقہ اور ترکیب و ترتیب ہے چنانچہ کسی بھی چیز یا پتھر کو بلا سوچے سمجھے استعمال کرنے کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔

### بیرونی استعمال:

بیرونی استعمال سے کسی پتھر سے فائدہ پہنچنے تو نقصان بھی نہیں ہوتا۔ بیرونی طور پر پتھر یا عقیقہ جسم کے کسی حصے میں باندھا جائے  
انکا یا جاسکتا ہے۔ انگوٹھی میں بند کرانگی میں پہنا جاتا ہے یا لاکٹ، بخار، گٹھ میں انکا یا جاسکتا ہے یا کسی صاف اور پاک  
پتھر سے میں ہی کر تھوڑے کے طور پر نگلنا یا ذوبیت اُمان یا پٹلی کے ساتھ باندھا جاتا ہے الغرض پتھر کو کتاب میں دی گئی ہدایات  
کے مطابق استعمال کیا جائے یا کسی ماہر طبیب سے استعمال کا طریقہ معلوم کر لیا جائے یا در کچھے پتھروں کو صرف درست طریقے  
فی سے استعمال کر کے ان کے خواص و اثرات سے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔



### اندرونی استعمال:

اس کا مطلب ہے پتھر کو کھانے کی دوا کے طور پر دھ کے ذریعے استعمال کیا جائے صرف اس صورت میں کہ اس پتھر کا  
منفوع بنایا جائے منفوف بنانے کا طریقہ صرف ماہر طبیب اور حکیم ہی جانتے ہیں عام لوگ کتھوں میں پڑھ کر یا سنے سنائے  
کھٹے بناتے ہیں تو اکثر اوقات منفوف کچاد جاتا ہے جو نقصان دہ ہوتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ کسی ماہر طبیب سے ہی منفوف  
بنوایا جائے یا کسی مستند دوا ساز ادارے کا بنایا ہوا سلوف خرید کر استعمال کیا جائے یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ سلوف جعلی نہ ہو  
چنانچہ کسی قابل اعتماد حکیم یا پھارسی سے لیا جائے۔





# مرورید یا موتی (PEARL)

**نام:** اس پتھر کو مختلف زبانوں میں مختلف نام دیے گئے ہیں موجود درج ذیل ہیں۔



1- انگریزی میں موتی کا نام Pearl ہے۔

2- ہندی اور سنسکرت میں اسے ماکھا کہتے ہیں۔

3- عربی میں اس پتھر کا نام لؤلؤ ہے۔

4- اردو زبان میں اس کا نام موتی ہے۔

5- فارسی میں اس کو مرورید کہا جاتا ہے۔

اردو میں اس پتھر کو عام طور پر میہ موتی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ قدرتی طور پر بے عیب خوبصورت اور پیرے کی طرح چمکدار ہوتا ہے اور دیگر پتھروں کی طرح اسے چمکانے کے لیے پالش کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی یہ جسامت یا حجم کے لحاظ سے دال کے دانے سے لے کر چڑیا کے انڈے جتنا ہوتا ہے اور سمندر کی تہہ سے نکالا جاتا ہے۔

## خاصیت:

یہ پتھر قدرتی طور پر سمندر میں پیپ کے اندر پیدا ہوتا ہے جب ہارن کا قطر و پیپ کے وسط میں گرتا ہے تو اس کے چیلے میں یہ قطر و آب ایک ایسے خوبصورت پتھر میں تبدیل ہو جاتا ہے جسے دوسرے پتھروں کی طرح تراشنے کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ یہ قدرتی طور پر تراشا ہوا اور بے عیب چمکدار ہوتا ہے۔



## موتی کا کیمیائی تجزیہ:

اصلی موتی کے کیمیائی تجزیے سے اس میں درج ذیل کیمیائی عناصر کے اجزاء ہپائے گئے ہیں۔  
کیشیم کاربونیٹ، میگنیشیم، کالسیئم اور کیکسٹ۔

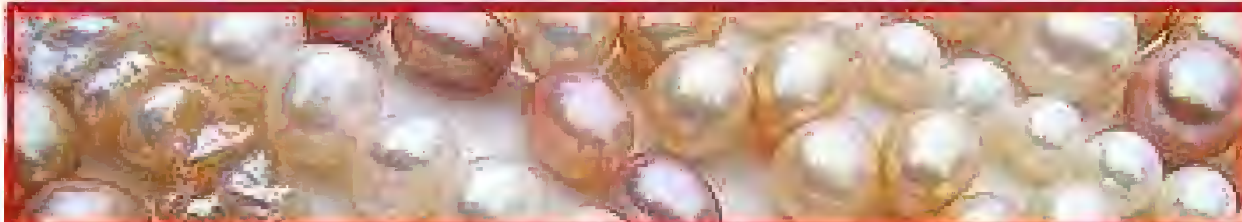
## رنگ اور اقسام:

سچا موتی اسے کہتے ہیں جو پیپ کے پیلے سے نکالا جاتا ہے جبکہ نقلی موتی کو بیضوی یا کچا موتی کہا جاتا ہے سچا موتی کئی قسم کا ہوتا ہے اور یہ مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے اس کی سب سے اچھی قسم ”در شیداز“ کہلاتی ہے یعنی شایانہ موتی ”در شیداز“ اور دوسرے موتیوں سے زیادہ چمکدار ہوتا ہے اور اسی لحاظ سے یہ سب سے قیمتی ہوتا ہے۔

حقیقت میں سچے موتی کی چمک سے ہی اس کی قیمت کا تعین کیا جاتا ہے اس لحاظ سے ایسے موتی بھی دنیا میں موجود ہیں جن کی قدرتی طور پر اتنی خوبصورتی تراش تراش اور چمک دکھائی دیتی ہے کہ ان کے سامنے ہیرا بھی بے وقعت نظر آتا ہے اس موتی میں چمک زیادہ ہو اور وہ بے اسٹو بے عیب ہوتا ہے اسے اپنی قیمتی خیالی کیا جاتا ہے اس پتھر کی ایک دوسری قسم گلابی رنگ کی ہوتی ہے گلابی موتی بے حد قیمتی اور نایاب ہوتا ہے اس کے علاوہ موتی کی درج ذیل اقسام ہیں۔

1- موتی پجور: جو موتی دال کے دانے کے برابر ہوتا ہے اسے پورٹی موتی یا موتی پجور کہا جاتا ہے۔

2- بیضوی موتی: یہ موتی انڈے کی طرح بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔





3- صبر احسی دار صوتی: اس کی قدرتی شکل حراچی کی مانند ہوتی ہے۔

اس پتھر کی بعض اقسام درج ذیل رنگوں کی ہوتی ہیں اور رنگوں کے لحاظ سے ہی ان کے نام مقرر کیے گئے ہیں۔



1- سفید رنگ: اسے کائیل ہوتی کہتے ہیں۔

2- زردی مائل رنگ: اس ہوتی کو مٹھی ہوتی کہا جاتا ہے۔

3- سلیٹی صوتی: اس ہوتی کا نام پتھر پین ہے۔

4- زرد رنگ: اس ہوتی کو پچیا ہوتی کہتے ہیں۔

5- نیلا رنگ: اس رنگ کے ہوتی کو گنگھری کہا جاتا ہے۔

6- گھبرا سیماہی مائل رنگ: اس رنگ کے ہوتی کو مہانی ہوتی کا نام دیا گیا ہے۔

7- میوڑی مائل رنگ: اس رنگ کے ہوتی کو پام کھاری کہتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس پتھر کی بعض اقسام ان کی ساخت اور تراش فراش کے لحاظ سے مقرر کی گئی ہیں جن درج ذیل ہیں۔

1- گھوڑ پ صوتی: اس ہوتی میں چمک نہیں ہوتی، یعنی بے چمک ہوتی ہوتا ہے۔

2- پھڑکن صوتی: اس ہوتی میں پھوٹے ہوئے بڑے کی سوراخ ہوتے ہیں۔

3- کھویدہ صوتی: یہ ہوتی بڑی جسامت یا بڑے سائز کا ہوتا ہے۔

4- کرائٹک صوتی: وہ ہوتی جو بے حد چمکدار ہوتا ہے اور کرائٹک ہوتی کہلاتا ہے۔

5- گورج صوتی: اس ہوتی کے اوپر سوراخ ہوتا ہے۔

6- سورج صوتی: وہ ہوتی جس کے نیچے سوراخ ہو اسے سورج ہوتی کہا جاتا ہے۔

7- خربا صوتی: پھوٹے سوراخ والے ہوتی کو خربا ہوتی کہا جاتا ہے۔

### طبی افعال:

1- جو اسیر: ہوتی کو اسیر میں لانا کہہ دیتا ہے اور اسیر کے مرض کو ختم کر دیتا ہے۔

2- چیچک و خسرہ: ہوتی کے استعمال سے نئے اور نو زائید بچے چمک اور خسرہ وغیرہ سے ہیٹ محفوظ رہتے ہیں۔

3- اعضائے رئیسہ: ہوتی قوت باہ (مردانہ جنسی طاقت) میں اضافہ کرتا ہے اور عنائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔

4- امراض دوران خون: ہوتی دوران خون کے امراض کو ختم کرتا ہے اور خون کی گردش کو درست کرتا ہے۔

5- فیس و منکی: ہوتی تے اور مٹی کو زور دیتا ہے۔

6- صفراوی امراض: یہ پتھر صفرا کی زیادتی کو زور دیتا ہے اور تمام صفراوی امراض میں فائدہ دیتا ہے۔

7- استسقاء حمل: جن خواتین کو حمل کرنے کا خطرہ ہوتا ہے یہ پتھر ان کو حمل کرنے (استسقاء حمل) سے محفوظ رکھتا ہے۔

8- امراض جگر: یہ ہوتی صاف اور صالح خون کی افزائش کرتا ہے اور جگر کے عوارض کو زور دے کے تھکتا ہے۔

9- نسوانی امراض: یہ پتھر خواتین میں جریان خون کو بہتر کرتا ہے اور کثرت جنس کو کم کرتا ہے (سیالین ٹرم) کو ختم کرتا ہے۔

10- کمی خون: ہوتی انسانی جسم میں خون کی کمی کو زور دیتا ہے۔





11- ہتھیوں میں کمزوری: جن افراد کی ہڈیاں کمزور ہوں ان کی ہڈیوں کو موتی سے طاقت ملتی ہے کیونکہ یہ کھلیشیم کی کمی کو پورا کرتا ہے۔

13- امراض صردافہ: یہ پتھر مردوں کے خاص امراض احتلام سرست نزل اور جریان کوڈور کرتا ہے اور پھرے پر نگہ رکھتا ہے۔

14- ضعیف دل و دماغ: موتی معدہ کو طاقت دیتا ہے صحت دل و دماغ کوڈور کرتا ہے۔

15- سنگرہنی و خونی پیچش: یہ موتی سنگرائی اور خونی پیچش کو ختم کرتا ہے اور اسہال کو بند کرتا ہے۔

### اصلی موتی کی پہچان:

1- اصلی چھ موتی کی پہچان یہ ہے کہ اسے پائڈر کورک لیسڈ (نمک کا تیزاب میں ذل دیا جائے تو یہ تیزاب میں حل ہو جاتا ہے۔

2- اصلی موتی کو اگر سمندر کے پانی سے دھویا یا صاف کیا جائے تو اس کا سوراج بڑا ہوتا ہے۔

3- سہا موتی سوراج والا بھی ہوتا ہے اور پتھر سوراج کا بھی دونوں صورتوں میں اسے پاک و صاف اور ٹھنڈی جگہ پر رکھنا چاہیے۔ پسینہ چربی اور دھواں جگہ پر رکھنے سے اس کا رنگ جلد مل ہو جاتا ہے۔

### علم نجوم سے تعلق:

موتی کا تعلق چاند سے ہے اور چاند برج سرطان کا حکمران سیارہ ہے سرطان افرو کا کنگی نمبر 2 اور 7 ہے چاند موتی ان سرطانی افرو کا برتھر اسٹون ہے جو مادہ جون بھونائی میں پیدا ہوتا ہے جن پر پتھر ایسے سرطانی افرو کو دھس آتا ہے جن افرو کے کڑا پچے میں قمر (چاند) کمزور ہوا ان کا کنگی رنگ زرد اور سر ہوتا ہے اس لیے انہیں زرد یا سر رنگ کا موتی پہننا یا استعمال کرنا چاہیے۔

### سحری خواص:

1- ازواجی زندگی: یہ پتھر انسان کی ازدواجی خوشیوں میں اضافہ کرتا ہے اس کے اثر سے ازدواجی زندگی کامیاب گزرتی ہے۔

2- ذوق جمالیات: یہ پتھر انسان میں جمالیاتی ذوق کو سورگی بخشا اور اضافہ کرتا ہے۔

3- دفع آفات: موتی کے اثرات کئی قسم کے آفات و بلیات کوڈور کرتے ہیں۔

4- ذہنی تفکرات: موتی کے اثرات انسان کو ذہنی پریشانیوں اور تفکرات سے آزاد کرتے ہیں۔

5- بے ضرر: موتی کے مختلف استعمال سے انسان کو فائدہ پہنچتا ہے اگر یہ کسی کو دھس نہ بھی آئے تب بھی اس سے انسان کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

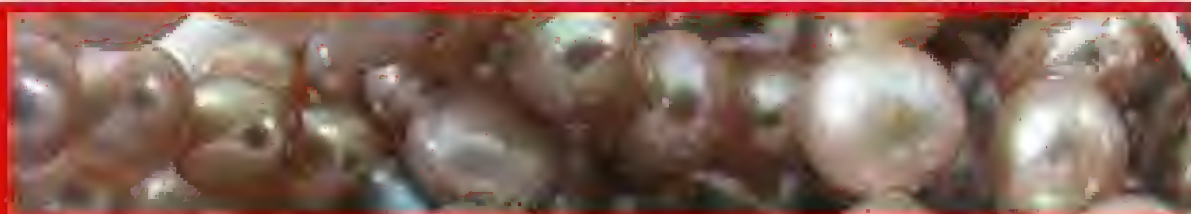
6- ماضی جذبات: موتی یا مرد و عورت پتھر انسان میں محبت و وہابی کے جذبات و احساسات بڑھاتا ہے۔

7- معنوی کشش و حصن: مرد و عورت پتھر انسان کے حسن و جمال میں اضافہ کرتا ہے اور معنوی کشش پیدا کرتا ہے۔

8- بڑے خواب: یہ پتھر انسان کو بڑے اور ڈرامے خوابوں سے بچاتا ہے۔

### تاریخی اہمیت اور روایات:

اللہ تعالیٰ نے اس پتھر کو اپنی خاص نعمتوں میں شمار کیا ہے یہ ہنسنے کی نعمتوں میں سے ایک ہے حدیث کی مشہور کتاب صحیح بخاری میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک دفعہ حضرت جبرائیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے کہ ام المومنین حضرت





خدیجہ عتھر یہ لائیں حضرت جبرائیل نے فرمایا: آپ ﷺ ان کو جنت میں ایسے گھڑی بشارت سنا دیجیے جو موتی کا ہوگا اور بھی کئی روایات موتی کے متعلق مشہور ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1- شیر منصور سلطان فیض کے مشہور تخت طاؤس میں شہنشاہ ہریانے سچے موتی چڑوائے تھے ان موتیوں کی تعداد 30 ہزار تھی۔  
2- شہنشاہ فرانس لارینی کے تاج سے ایک موتی چھاپا گیا تھا اس موتی کا کھس مراغہ ملا اس موتی کی تلاش میں سب ناکام رہے یہ 27 قیراط کا سچا موتی تھا۔

3- ایلزبتھ (دنیا کی حسین عورت) کے پاس ایک تاجاب سچا موتی ہوا لکٹ میں جڑا ہوا تھا اس موتی کا نام بھی ایلزبتھ ٹیلر ہے یہ چار صدی سے زیادہ پرانا موتی ہے۔

4- مشہور رختی حکمران جہانگیر کے بیٹے شہنشاہ ہندوستان کے پاس سچے موتیوں کی بیخ تھی۔

5- ریخت نامی موتی فرانس کے بادشاہ لوئس کی ملکیت تھا جو بعد میں قہر روم (شاہ اہمیں) کے قبضے میں چلا گیا اس کے بعد یہ موتی آگ میں جلنے سے ضائع ہو گیا 48 قیراط کا یہ تاجاب موتی تھا۔

## مروارید یا موتی (PEARL)





# فیلم (SAPPHIRE)

یہ نہایت ہی عمدہ سنگوں جو اہر ہے اس کی چمک دیکھ کر آسانی ٹیگٹوں رنگت دل کو بہت بھاتی ہے انھن ننودہ ہود کی پرفانی کتہوں میں اس کا ذکر آتا ہے اس جو اہر کے پر اہر بھی اور جو اہر کے خواہیں سحری نہیں مانے جاتے یونانی لوگ اسے اپنے عظیم رعب اور رعبوں کی نظر کیا کرتے تھے۔

## نام:



- 1- اس پتھر کو سنگت میں سوری فن کیا جاتا ہے۔
- 2- نیلم کو خرفی میں یا قوت اور رزقی کہتے ہیں۔
- 3- اسے فارسی میں یا قوت کسرہ کیا جاتا ہے۔
- 4- انگریزی میں اسے سافائر Sapphire کا نام دیا گیا ہے۔
- 5- ہندی جو اردو میں اسے نیلم کے نام سے جانا جاتا ہے۔

## رنگ:

رنگوں کے لحاظ سے نیلم کی چار قسمیں ہیں اگرچہ نیلم کا رنگ اصل بنیاد ہے مگر کئی اور رنگوں کی چمک اس میں نظر آتی ہے۔



- 1- مشور یعنی سیاہی مائل سیاہ۔
- 2- وہیل یعنی زردی مائل نیلا۔
- 3- چستری یعنی سرخی مائل نیلا۔
- 4- برامن نیلم یعنی سفیدی مائل سیاہ۔

اس کی پیدا آتش کے متعلق مختلف باتوں میں حکما کہتے ہیں کہ اس طرح چاروں عناصر نے اس کو انسان کی تربیت کی ہے اسی طرح زمین کے اندر چاروں عناصر کے گھل سے نیلم بنتا ہے نیلم کے چاروں ننودہ میں سے کسی کے زیادہ ہونے کی وجہ سے نیلم کے رنگ و چمک پر اثر پڑتا ہے اس لحاظ سے یہاں اس کی چاروں اقسام بیان کی جاتی ہیں۔



- 1- جس نیلم میں آبی مادہ زیادہ ہو وہ سفیدی مائل نیلا اور شفاف ہوتا ہے۔
- 2- جس نیلم میں خاکی مادہ زیادہ ہو وہ زردی مائل نیلا ہوتا ہے۔
- 3- آتش مادہ زیادہ ہونے سے نیلم سرخی مائل ہو جاتا ہے۔
- 4- جس عنصر میں مادی مادہ ہو وہ سفیدی مائل نیلا اور ہلکے رنگ کا ہوتا ہے اگر نیلم کی کان بہت حد تک بھر رہے تو نیلم میں ہر قسم کی چمک نمودار ہوگی اور اس کا رنگ لا جواب ہی ہوگا۔

## اقسام:

- 1- وضع کیسوا: جس کو برتن میں رکھنے سے اس کی چمک کے باعث برتن میں نیلا دکھائی دے اس کو پہنچنے سے ہوا کی ترقی ہوتی ہے۔





2- پار شوربت: جس سے شہری زرد پگھلی اور بلوری کر میں نکلیں اس کے پینے سے ناموری حاصل ہوتی ہے۔  
3- وزناڑوی: جس کو سورج کے سامنے رکھنے سے نیلے رنگ کی کر میں نکلیں اس کے پینے سے مال اور اجناس حاصل ہوتے ہیں۔

4- سنگرت: جو ہمیشہ چمکتا ہے اس کے پینے سے دولت اور محبت بڑھتی ہے۔  
5- غورقو: جو مقدار میں پھونکا ہو تو دل میں بھاری ہو اس کے پینے سے دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ ایک مہاتل نامی نیلم ہوتا ہے جسے اس سے 100 سے زیادہ دردہ میں ڈالیں تو اس کی چمک سے دردہ تیار دکھائی دیتا ہے ایک اندر نیل نامی نیلم ہوتا ہے آج کل جو پوری اس کی دو قسمیں بتاتے ہیں اول یہ نامہ نامی اور ایک کی تین قسمیں بتاتے ہیں



1. خوب تیار یعنی مگر تیار

2. سرخی مال نامی

3. شہری مال یا نیلم مال یہ شہری

اہل قاریں نیلم کی ایک سی قسم بیان کرتے ہیں جو اسے یا قوت ادرق کہتے ہیں لیکن فی الحقیقت یہ یا قوت سے علیحدہ و جدا ہے۔

### برقی قوت:

اس کے کیمیاوی مرکبات اور ملاقات افکار میں دو دیگر خاص یا قوت سے ملے ہیں نیلم اور یا قوت میں رنگ ہی کا فرق ہے نیلم کا رنگ آسانی نیلکوں اور یا قوت کا رنگ سرخ ہوتا ہے نیلم کا رنگ مادہ کروم کی ترکیب کے باعث ہوتا ہے گرمی کی تاب میں سفید اور زردی مال نیلم سفید ہو جاتے ہیں۔ لیکن مشرقی نیلم کا رنگ کیمس کی روشنی کے آگے دیرا ہی رہتا ہے ہاں کم درجہ حرارت کا رنگ اجنبی کے رنگ کی طرح تاریک ہو جاتا ہے اس کا اصل مقام پیدا کھل آہن کے ساتھ واقع ہوتا ہے۔

### صلاحیت (سختی):

اس سے سخت جو ہر کا کٹنا بہت مشکل سمجھتے ہیں اس لیے یہ زیورات میں مستعمل تھا یہ صرف ادا اس سے کاٹا جاسکتا ہے۔  
9 درجہ کی سختی رکھتا ہے۔



### نیلم کے عیب:

نیلم کی شناخت کرنے سے پہلے اس کے عیب دیکھنے چاہئیں اس کے عیب یہ ہیں۔  
1- ریشم جیسے دھبے۔ 2- رنگ کا ایک جگہ ٹنڈ ہو جائے۔ 3- سفید شیشہ سی دھاریاں۔ 4- دودھیا رنگ کا داغ۔  
5- چھائیاں۔ 6- جس نیلم کا رنگ انگوٹھی ہو اس میں ضرور ریشمی عیب ہو گا اگر اس کا رنگ شہری مال ہو گا تو اس میں دودھیا رنگ کی رنگت ضرور دکھائی دے گی اس قسم کا کوئی بھی نیلم ہوتا اسے قطعی درپردہ میں نیلم ان عیبوں سے پاک ہونا چاہئے عیبوں کی شناخت کے لیے نیلم کے رنگ کی پوچھنا کرنی چاہیے کد یا شونخ ہے یا ہلکا۔  
اس کے علاوہ کتب سنگرت میں کئی عیب جس نیلم کے لکھے گئے ہیں اس کے پینے سے کئی ضرر اور نقصان متصور ہوتے ہیں وہ چھ ہیں۔







- 1- روکھیں: جن میں سفید مٹی کی طرح داغ ہوا اس کے پینے سے جلا وطنی کا زہر ہوتا ہے۔
- 2- اسٹیم گھریہ: جس میں پتھر کا سا انگڑا ہو جو اس کے پینے سے موت کا زہر ہوتا ہے۔
- 3- مورتی گھریہ: جس کا منہ اسرار تک ہوتا ہے اس کے پینے سے بھی موت کا زہر ہوتا ہے۔
- 4- چتر کا: جو مندرجہ بالا رنگوں سے کسی قدر مختلف ہوا اس کے پینے سے قوم کی بربادی ہوتی ہے۔
- 5- متواش: جس میں لوہے پن کا نشان ہوا اس سے دلچھ جیسے جانوروں سے سر رکھنے کا اثر ہوتا ہے۔
- 6- اہراق: جس کے لوہے کے جیسے نل ہاڈل جیسی چمک ہو اس سے عمر دولت برباد ہوتی ہے۔

### شناخت کا طریقہ:

نیلیم خریدتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ خالص ہو کیونکہ اکثر لوگ بلور (کاجی) کے نیلم جا کر فروخت کرتے ہیں۔ اور ایسی کاربیری سے رنگ بھرتے ہیں کہ ایک ہوائی قیر ہی نہیں کر سکتا اور بعض جہاں بلور کے دو ٹکڑے ٹکڑا ان میں رنگ بھر دیتے ہیں یا بلور کے ٹکڑے پر اصلی نیلم کے پھونے پھونے یا ایک طبقہ لگا دیتے ہیں اور اصلی نیلم کی جگہ فروخت کرتے ہیں۔ بعض باہرین اس کی شناخت کا یہ طریقہ بیان کرتے ہیں کہ نیلم کو صاف شفاف پانی میں موپنے سے پتھر لیں تو پانی میں نیلم کے رنگ دور ہو رہے رنگ جیسے صاف صاف دکھائی دیں گے جس نیلم کا رنگ یکساں ہوگا اس کا پانی بھی یوں باقی دکھائی دے گا مصنوعی نیلم کی شناخت یہ ہے کہ ان کے رنگ اور میدان کو خوب نور سے دیکھنا چاہیے کہ اگر نیلم کا پرزہ کسی قدر پتھر کا ہوگا تو ظاہر ہو جائے گا یکساں رنگ کا نیلم پانی میں بھی یوں باقی دکھائی دے گا۔

### طبی افعال:

نیلیم مفرح ہے اور دماغ کو تازگی اور قوت دیتا ہے ایک درم حل کر کے پلانا صبح چھٹان یا آٹھ بجوں اور نصف اندم کو فائدہ کرتا ہے ذائقہ زہر خون کو صاف کرتا ہے اس کا سرمد قوی ہر ہے بخار کے مرض کے سینے پر رکھیں تو بخار کم ہو جاتا ہے جسے تکبیر جاری ہو اس کی پیٹائی پر رکھیں تو خون کے بہاؤ میں کمی ہوتی ہے اگر کسی کی آنکھ میں گرہ یا کوئی پھوٹا کیزا ہو اور نہ نکلے تو اس کو چھین کر برہو کوئی جا کر آنکھ کے بیچ سے پر رکھیں اگر دیا کیزا اگل جائے گا آنکھوں کا درم دور سفید چمک دور ہو جائے گا اگر اسے چھین کر دودھ کے ساتھ کھائیں تو زہر کا اثر بخار دور ہو جائے گا اور مرض دور ہو جاتے ہیں ہندو شاستروں میں نیلم کے پینے کے لیے خاص ایام مقرر ہیں۔

اس کے پینے سے دشمنوں کا غصہ دور ہو جاتا ہے جادو کا اثر نہیں ہوتا عقید سے رہائی ملتی ہے جس گھر میں نیلم ہو وہ گھر آگ سے محفوظ رہتا ہے یہ شہوت انگیز خیالات کو کم کرتا ہے اس لیے پارسل لوگ اسے پاس رکھتے ہیں یہ سچائی اور وفاداری کی علامت ہے کہا جاتا ہے کہ یہ تکلیف رفع کرتا ہے ان لوگوں کے لیے جو امراض چشم میں مبتلا ہوں نہایت مفید ہے اس سے ہر قسم کے رنج و اہم دور ہو جاتے ہیں تو جوان لڑکی کے لیے خوش قسمتی لاتا ہے یہ زہرہ سے متعلق ہے اس کے پینے سے زہر ہلاک ہوتا ہے اور دولت ملتی ہے شادی کے موقع پر یا مہی کے موقع پر تھنے کے طور پر لڑکی کو دین تو خوش آتی اور دولت مندی کا باعث ہے پارلیوں اور مجلسوں میں کوئی شخص بچن کر جائے تو عزت دیتا ہے اور شخصیت کو بڑھتی ہے۔

یہ پتھر قوی دماغ و ہر ہے پاس رکھنے سے دشمنوں کا غصہ دور ہو جاتا ہے پیٹائی پر رکھنے سے تکبیر کا خون بند ہو جاتا ہے وہ







لوگ جو صفری طبقوں کے ہوں ان کو پہننا چاہیے تاکہ مشکلات سے محفوظ رہیں۔

## خاصیت:

نیلیم کا مزہ پیکا مزان سرد اور خشک ہے یہ جسم و آنکھ کو طاقت دیتا ہے لمن طبع ہے اس کی انگوٹھی جسم کو جلدی امراض سے محفوظ رکھتی ہے اس کا نیلا رنگ خلقِ حست پیدا کرتا ہے نزدیکی مائل عیا اور گہرا رنگ لیکن شکلِ دور کی گردن کا نیلا رنگ اچھا اور قیمتی ہوتا ہے یہ ہر شخص کو موافق نہیں آتا جس کی موافقت کرتا ہے اس کو ترقی اور بالا ہالی کر دیتا ہے اور نہ سخت نقصان پہنچاتا ہے۔

نیلیم اور واپل کی خاصیت تقریباً ایک جیسی ہے یہ پتھر اگر کسی کو اس دے دے تو اسے کسی بھی صورت میں نہیں پہننا چاہیے کیونکہ اس دے دے کی صورت میں اس پتھر کے پاس ہوائے بربادی اور بچائی کے کچھ نہیں یہ پتھر دلوں میں شہادے گواہ بنا دیتا ہے یہاں تک کہ تخلیقِ دار تک پہنچا دیتا ہے کوئی بھی عیب دار نگینہ پہننے سے گریز کرنا چاہیے جو ہر شاموں کے تجزیہ اور نظر میں یہ ایک بدنگونی کی علامت ہے اسی طرح عیب دار نیلیم پہننے سے مندرجہ ذیل حقائق کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔



1- نیلا رنگ کا نیلیم دائمی امراض پیدا کرتا ہے۔

2- ریاضہ یا دھبہ والا نیلیم باعثِ دولت و خوارگی ہے۔

3- نیلیم میں کسی جگہ نیلے رنگ کی زیادتی یا دو حصیہاں کا رو یا بار میں نقصان کی علامت ہے۔

4- (ایک سے زیادہ رنگوں والا نیلیم) پہننے سے انسان مضمیلہ اور جھگڑا لگوا دیتا ہے۔

5- جس نیلیم کے اوپر والے حصے میں بادل کی سی چمک ہو وہ دولت اور خیر کا دشمن ہوتا ہے۔

6- جو نیلیم جس کا رنگ ایک جگہ سے بالکل شیشے کی مانند سفید اور دوسری جگہ کوئی گہرا رنگ ہو تو باعثِ مفہمہ بازی ہوتا ہے۔

7- چھانچوں والا اور ٹٹلی ہوا نیلیم پہننے والا بچہ لوروں اور زندقوں کی خوراک بن سکتا ہے۔

8- جس نیلیم کے اندر بلیک و پتھر کا ٹکڑا نظر آئے وہ کسی حادثے میں موت کا سبب بن سکتا ہے۔

9- سفید دان والا نیلیم جلا وطنی کا نو جب بن سکتا ہے۔



## فوائد:

نیلیم افلاحتوں نے لکھا ہے کہ نیلگوں نیلیم استعمال کرنے سے دوستوں کی نگاہ میں انسان عزیز رہتا ہے یہ اہمیت و جودل بڑھاتا ہے آسانی رنگ کا نیلیم کسی فن میں کامل کرتا ہے نیلیم پہننے سے ہر قصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے عزت و شہرت اور وقار میں اضافہ ہوتا ہے آنکھ میں محبوب کے حصول میں مدد و معاون ہے یہ نگینہ پہننے والے کے علاوہ اس کی اولاد پر بھی اثر ڈالتا ہے اور ان کی قدر و منزلت بڑھاتا ہے عقل مسکون اور رہاری ثابت قدرتی اور بلند حدِ حسنگی پیدا کرتا ہے شخصیت کو پرکشش بناتا ہے عام طور پر تین رقی سے زیادہ و زن کا نگینہ زود اثر ہوتا ہے اس نگینے کی انگوٹھی پہننے والے کے مزاج میں خفیہ پیدا ہو جاتی ہے کمزور آدمی خود میں قوت اور طاقت محسوس کرتا ہے بھانجائی اور کام کی طرف طویرت راغب ہوتی ہے صاحب انگشتری کو اپنی شہرت بہت عزیز رہتی ہے یہ پتھر صحت و مند رستی قائم رکھنے میں بڑا معاون خیال کیا جاتا ہے ولی تمناؤں کو پورا کرتا ہے اور صحت بڑھاتا ہے۔

شبھی نقطہ نگاہ سے نیلیم کا سرسب آنگھوں کی جملہ بیماریوں سے نجات دلاتا ہے اور بصارت کو چھوڑ دیتا ہے اس کا سلف زہر کے





لیے تریاق ہے رافع آ سیب دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے اور دل کی تمام بیماریوں کے لیے دیکھ ہے خون کی تمام بیماریوں کو دور کرتا ہے انگیر پھوٹے سے روکتا ہے بخار کی شدت کو کم کرتا ہے۔

### تاریکی اہمیت:



- 1- وائر لوی جگ میں نیو لین کی ٹکٹ کا باعث بنا۔
- 2- بلکہ کنوڑی کی ذائقہ جھلی پر اس کے تاج کی تربیت بنا اور ملک کو راس آیا۔
- 3- امریکی پیشی سے زیم میں 564 قیراط وزنی نیاب نیلم موجود ہے۔
- 4- جی ہس کے عجائب گھر میں 943 قیراط وزنی کشی کرنگ کا نیلم جو راس سے برآمد ہوا تھا موجود ہے۔
- 5- برطانیہ کے پیشی میوزیم میں گوتم بدھ کا ایک نمبر موجود ہے جو نیلم سے تراشا ہوا ہے۔
- 6- حضرت سلیمان کا ایک تخت نیلم کا تھا۔
- 7- حضرت موسیٰ پر جو اس الہام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کیے گئے تھے وہ نیلم کی سطوں پر کندہ کیے گئے تھے۔

### پتھروں کی تاثیرات معلوم کرنے کے لیے عمل:

جب کوئی شخص کوئی نگ پاتو تہ ذرا فیروزہ قیمتی اور الماس وغیرہ بازار سے خرید کر لائے تو چھنگ پتھر کے ٹیم اور رنگ کے لحاظ سے وزن اتو ت کشش اتو کا سی اور اتو ت برقی میں اضافہ ہوگا اس لیے اس کی عمری قوتوں میں بھی فرق ہو سکتا ہے ان جلیوں کا ذوق فروخت کرنے والوں کو علم ہوتا ہے ذریعہ سنے والوں کو کچھ پتہ ہوتا ہے کہ یہ پتھر کس قسم کی صفات اور برکات کا حامل ہے یا یہ پتھر پہننے والے کو کیا فائدہ دے گا تو اس کے لیے عاضرات الجبر کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہاں ایک گول دائرہ دیا گیا اس قسم کا علیحدہ کاغذ پر اساتیار کر لیں اتنا بڑا کہ اس کے اندر وزنی دائرہ کا قطر 75-12 انچ ہو اور بیرونی قطر 215-4 انچ ہو اب با وضو ہو کر دو رکعت نماز پڑھیں استخارہ پڑھیں پھر سورہ یسین ایک مرتبہ پڑھ کر نگ کو دائرے کے وسط میں رکھ دیں اور نگ کے اوپر انگشت شہادت کو آہستہ سے رکھیں تاکہ نگ حرکت کرے تو آپ کی انگلی رکاوٹ کا باعث نہ ہو انگلی صرف مس کرتی رہے اسباب ہستہ آہستہ ہوا تعداد۔

انہ من سلیمان و انہ لیس لها من حون اللہ کاشفہ:

پڑھتے جائیں پتھر منلوں کے بعد نگینہ حرکت پیدا کرے گا جس میں اس کی حیثیت کا اثر لکھا ہوا ہے اب عامل کو چاہیے کہ وہ اس خاندان کی عبادت نوٹ کرے جس میں نگینہ نے قرار پکڑا ہے یہ اس کی تاثیر ہوگی اگر وہ نگ حرکت کرتا مختلف خانوں میں جائے تو وہ نگ اتنا ہی تاثیرات کا حامل ہوگا اور اگر نگ حرکت نہ کرے تو اس میں کوئی تاثیر نہ ہوگی یا وہ نگ کو فائدہ نہیں دے گا نگ کا وزن کم از کم بیس رتی ہونا چاہیے۔

اگر بہت سارے نگ امتحان کے لیے موجود ہوں تو تمام کے لیے ایک ہی نماز کافی ہے اور ایک ہی بار سورہ یسین پڑھ کر اس پر دم کر دیا جائے گا تہ ہر نگ کا امتحان الگ الگ لیا جائے گا کہ اس میں کیا تاثیر ہے تمام گلوں کے برکات جاننے کے لیے ایک ہی جلسہ میں کام لیا جاسکتا ہے۔





# سنگِ سلیمانی (ONYX)

## مہمیت:

مانیت کے لحاظ سے یہ پتھر عقل کی طرح ہوتا ہے اور عقل کی کان سے نکلتا ہے اس پتھر میں جلد کے دھوپا ت جذب کرنے کی زبردست خاصیت ہے مزاج کے اعتبار سے یہ پتھر گرم اور خشک ہوتا ہے۔

## نام:



- 1۔ اس پتھر کو عربی میں حجر سلیمانی کہا جاتا ہے۔
- 2۔ اردو میں اسے سنگ سلیمانی کہتے ہیں۔
- 3۔ سنگرات میں اسے پانگ کہتے ہیں۔
- 4۔ انگریزی میں اس پتھر کا نام اونیکس ہے۔

## رنگ:

یہ سرخ، سفید، پیلے اور سیاہ رنگ میں ملتا ہے اور اس پر دوسرے رنگوں کی ٹیکریں اور حواریاں دکھائی دیتی ہیں جو بھورے سفید اور سیاہ رنگت کی ہوتی ہے۔



## اقسام:

اس پتھر کی درج ذیل اقسام مشہور ہیں جن کی پہچان اس کے خاص رنگ ہیں۔



- 1۔ بلیک اونیکس (Black Onyx)
- 2۔ بلیو اونیکس (Blue Onyx)
- 3۔ وائٹ اونیکس (White Onyx)
- 4۔ ریڈ اونیکس (Red Onyx)

## سحری خواص:

- 1۔ ذرا اونٹنی خواص: سنگ سلیمانی کی مثلی خصوصیات یہ ہیں کہ اسے استعمال کرنے سے اور پاؤں رکھنے سے ڈراؤنے خوب آتے ہیں۔
- 2۔ غصہ اور اشتعال: سنگ سلیمانی (سرخ یا زرد رنگ) انسانی مزاج میں غصہ اور برہمی و اشتعال پیدا کرتا ہے۔
- 3۔ جھوٹ اور بلند خیال: اس پتھر کے اثرات انسان میں بلند خیالی پیدا کرتے ہیں اور وہ جھوٹ سے نفرت کرنے لگتا ہے۔
- 4۔ عدل و انصاف: اس پتھر کے استعمال سے انصاف مٹا ہے، مکمل میں عزت ملتی ہے، کاروبار میں انصاف ہوتا ہے۔
- 5۔ کاروباری شعور اور عزت: سنگ سلیمانی (سیاہ و سفید رنگ) کے استعمال سے انسان میں کاروباری شعور پیدا





## لکی استون:

سنگ سلیمانی کا تعلق سیارہ زحل سے ہے زحل برج جدی کا حکمران ہے چنانچہ برج جدی کے افراد کا سواخت یا لکی استون ہے یہ پتھران افراد کو اس آیتا ہے جن کے نام کے ابتدائی حروف پنج 'ج' ڈی 'ڈ' یا 'س' اور جس سے شروع ہوتے ہیں۔ سنگ سلیمانی 22 دسمبر تا 19 جنوری کے دوران پیدا ہونے والے افراد کا برتھا استون ہے۔

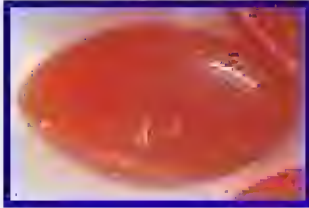


## کیمیائی اجزاء:

سنگ سلیمانی میں بھی دوسرے پتھروں کی طرح چند کیمیائی عناصر کے اجزاء موجود ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔ کروم، ذر کوٹیم، لیکسائٹ، آکسیجن، سیلیکا، ٹیٹوٹیم، کالیم۔

## طبی افعال:

1- دفع حمل اور مردہ: اس پتھر کو استعمال کرنے سے حاملہ عورت کی زندگی میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور درد دور ہو جاتا ہے۔



2- مردہ مشافہ: مرنے میں درد و توجہ سنگ سلیمانی کے استعمال سے درد دور ہو جاتا ہے۔

3- سوزاک: یہ پتھر و شباب کی پانی میں لٹکھن اور سوزاک جیسے موذی مرض کا خاتمہ کرتا ہے۔

4- امراض چشم: سنگ سلیمانی سرمد بنا کر استعمال کرنے سے موچہ نہانا خون جیسے امراض چشم کو دور کرتا ہے۔

5- حلق و اغلام: یہ پتھر تھن و اغلام سے بچاتا ہے اور ان بڑی عادات کا خاتمہ کرتا ہے۔

6- بستر میں پیشاب کسرنا: سنگ سلیمانی کے استعمال سے بستر میں پیشاب (بول بستر) کرنے کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔



7- امراض مردانہ: یہ پتھر مردانہ کمزوری (ضعف باو) کو دور کرتا ہے طاقت مردی پیدا کرتا ہے۔

8- یوٹھان: سنگ سلیمانی جسم میں خون کی کمی ہونے سے محفوظ رکھتا ہے اور یہ قان سے بچاتا ہے۔

9- پیشاب کی جلن: پیشاب ترک کر آنے اور پیشاب جل کر آنے (سوزش بول) کی شکایت دور کرتا ہے۔

10- میضہ و بیت مردہ: پیشاب میں اور طاعون کے درد کو دور کرنے کے لیے سنگ سلیمانی بہت آکھیر ہے۔

11- زخیم و جھوٹ: یہ پتھر زخموں کو جلدی بھرتا ہے اس کا بہت باریک سنوف بنا کر زخم پر دھویئے سے زخم جلدی بند ہوتا ہے۔

12- فالج و لقوہ: سنگ سلیمانی فالج اور لقوہ کے مرض کے لیے بہت فعا عمل ہے۔

سنگ سلیمانی

(ONYX)





# اوپل (جواہر کی رانی) (OPAL)

## اوپل کی ساخت:

اوپل کی کرسٹل ساخت Amorphous ہے (در اصل تمام پتھر اس کرسٹل ساخت کے لحاظ سے درجہ بندی پاتے ہیں مگر وہ گلاس کا پتھر ہے جو اتنی جلدی خطرہ ہو کہ کرسٹل کی شکل اختیار نہیں کر سکا اس کی کرسٹل کیپوڈیشن بالکل کرسٹل یعنی بلور کی طرح ہے مگر یہ کرسٹل کی حالت اختیار نہیں کر سکا اس میں ایک سے پانچ فیصد پانی بھی موجود ہے اس لیے ہاں کرسٹل کہلاتا ہے اس کا کیمیکل فارمولا دراصل سیلیکون ڈائی آکسائیڈ اور پانی کا مرکب ہے اس لیے یہ ان پتھروں میں شمار ہوتا ہے جو بلاخر خشک ہو کر چٹک چاتے اور رنگ تبدیل کر جاتے۔ اگر اس کا رنگ تبدیل ہوتا کچھ ایسا کہ یہ لیبارٹری میں تیار شدہ نئی اوپل ہے اس لیے اوپل وغیرہ جیسے پتھروں کیلئے ضروری ہے کہ روزانہ اسے کچھ دیر سا دھوپانی میں یا دھاتی پانی میں پھونکا دیا جائے اور خشک کر کے استعمال کیا جائے۔

اوپل کی ساخت عام طور پر 6 درجہ تکھی جاتی ہے مگر چونکہ یہ خشک چیزوں (جواہر) کا مجموعہ یعنی مرکب ہے اس لیے یہ نئی 6.5 درجہ سے لے کر 55 درجہ تک تبدیل ہو سکتی ہے اس کی کثافت بہت کم ہوتی ہے اس کی دو بنیادی اقسام ہیں ایک ٹاپا ب پتھر جو کہ بلور کی طرح رنگ کبھرتا ہے دوسری عام قسم جو ہارے رنگ میں "سنگ دو دھیا" کے نام سے مشہور ہے اس کے علاوہ کشیدہ اور ایک خاص سیپ سے کی گئی پتھر اوپل کے نام سے دنیا میں فروخت ہوتے ہیں۔

Latex Opel بھی لیبارٹری میں تیار ہوتا ہے جو صرف قیمت کے لحاظ سے سستا ہوتا ہے بلکہ کئی ظاہری وجوہات کی بنا پر اور پتھرین اوپل کی مشابہت رکھنے کی وجہ سے تمام ملکوں میں اوپل کے ساتھ ہی فروخت ہوتا ہے چونکہ اوپل کو لیبارٹری میں تیار کرنا اصل اوپل کی کان کنی سے سستا پڑتا ہے اس لیے تمام دنیا میں بڑی تعداد میں نئی اوپل مارکیٹ میں موجود ہوتا ہے۔

## حوا کا چہرہ:

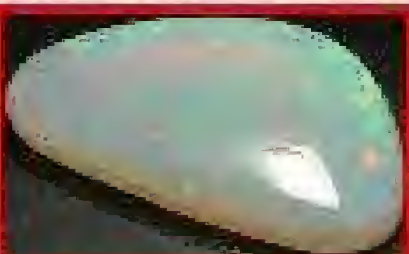
اوپل کو قدیم تاریخ میں "حوا کا چہرہ" قرار دیا جاتا ہے کیونکہ حوا کی طرح اس کی بھی بے شمار قسمیں اور رنگ ہیں (حوا (مورت) کے سوا کی طرح اس کی اکثر قسمیں رنگت اور چٹک تبدیل کرتی رہتی ہیں اوپل کے بے شمار رنگ ہیں تقریباً تمام قزح کے تمام رنگوں اور اس کے علاوہ بھی بے شمار شیدائیں پایا جاتا ہے جن کا شمار کیا جاتا ہے مشکل ہے اس کا رنگ سفید دو دھیا سے بچے کرے تک سفید سے کالے رنگ تک زردی تا سفید اور کئی بیرونی حصوں جیسا کرے مکمل سیاہ لال گلابی ایچا ہے رنگ ہو سکتا ہے اوپل ٹرانسپیرنٹ ہاں ٹرانسپیرنٹ اور نیکی ٹرانسپیرنٹ میں پایا جاتا ہے حتیٰ کہ بلور کی طرح آب و تاب اور چٹک دکھانے والی بھی ہاں جاتا ہے سب سے قیمتی مکمل سیاہ اوپل ہوتا ہے چونکہ ٹاپا ب اوپل بے رنگ ہوتا ہے۔

## اوپل کے خواص شفا:

1۔ اوپل کو تمام امراض کا واقع قرار دیا گیا ہے اسے تمام بیماریوں کے حملوں کو روکنے والا پتھر کہا جاتا ہے یہ آنکھ کی تمام بیماریوں کو دور کرتا ہے اور ذمہ دار ہوتا ہے۔

2۔ یہ عام صحت کا قہار ہاں پتھر ہے خاص طور پر معدہ و کلی اور پیٹ کی تمام بیماریوں سے شفا بخش ہے۔

3۔ اوپل سب سے اندرونی اعصاب کی متعدد اور بڑے کوٹھرتا جاتا ہے۔





## خواص روحانی:

تاریخ میں حکیم اور میرے کے بعد سب سے زیادہ کیمیاں اوپل سے ہی منسوب ہے۔ 1829ء میں ہندو ائمہ اسکاٹ نے ایک ناول میں اوپل کی برائی بیان کی تھی مصنف کی زبردست سائنسی شخصیت کے سبب لوگوں نے اس کہانی کو حقیقت سمجھا اور اوپل کی حیثیت درجہ اول سے گر کر درجہ سوم میں آگئی پھر سے یورپ میں اس کا کوئی اثر نہ رہا تقریباً 20 برس تک اس پتھر کا خاص سمجھا جاتا رہا کہ آخر جب انگلستان کی ملکہ وکٹوریہ نے اپنے تاج میں سیاہ اوپل لگا یا تب پتھر اوپل کی قیمت بحال ہونا شروع ہوئی۔

روحانی اعتبار سے اوپل موڈی افراد کے موڈ میں استحکام پیدا کرتا ہے اس لیے یہ ان افراد کے لیے خصوصی طور پر مفید ہے جن کا خوش قسمتی کا عدد 2 ہے۔

یہ پتھر سوچ بچار کی قوت پیدا کرتا ہے اور نیکوئی عطا کرتا ہے اس لیے مراقبے کے دوران اس کا پہننا نہایت مفید ہے۔

## سنگ دودھیارنگ:

اس عام اوپل کی ایک گراؤنڈ سفید دودھیارنگ لکڑی ہوتی ہے اس کی شفا کی خصوصیات یہ ہیں سیاہ گھٹوں کی تمام بیماریوں میں مفید ہے۔

یہ جسمانی نقص اور ضعف بدن کی وجہ سے رونے کی دشواری و دقت زبان میں نکتہ زور کرتا ہے یہ مرض صبح صبح یعنی مری کے مرض میں شفا دیتا ہے۔

یہ افرادی حرکت میں غیر نام آگئی کو زور کرتا ہے۔ مردوں میں پانی جانے والی سوانیت یعنی سوانی پین کو زور کرنے کیلئے مفید ہے۔ یہ پتھر مانع کے کھینچنے کی کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے۔ عام اوپل کو ہمیشہ گلے میں لگانا چاہیے لیکن بھی استعمال کیلئے یہ ہاتھوں میں بھی پہنا جاسکتا ہے۔

## اوپل سیاہ:

سیاہ اوپل خاص اوپل ہے یہ کوئلہ یا راولپنڈی کے راولپنڈی سے لے کر سیاہ تک گراؤنڈ تک کے رگوں میں ملتا ہے۔

## طبی خواص:

1- یہ مردانہ اور زنانہ تمام جنسی اعضا کے امراض میں اکیسری اثر رکھتا ہے۔

2- امراض خبیثہ کو زور کرنے میں بے حد مفید ہے۔

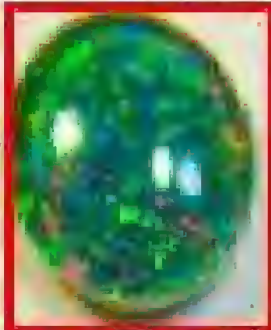
3- یہ مردانہ خبیثہ اور زنانہ خبیثہ الرحم اور بیضدانہ کی کمزوری اور شفا حاصل کو زور کرتا ہے۔

4- سیاہ اوپل طحال املاہ اور تلی کے امراض کو زور کرنے میں معاون کامیت ہوتا ہے اور کھل شفا دیتا ہے۔

5- جنسی طور پر خستہ ہوئی مردوں کیلئے بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

## روحانی خصوصیات:

1- سیاہ اوپل آفاقی جذبہ ہمت کو مستحکم کرتا ہے۔





2- ہرگز اوپل خیال کی قوت کو استعمال کرتا ہے اس لیے اسے پہننے والے کے لیے نہایت ضروری ہے کہ اپنی تمام سوچ کو مثبت بنائے تو لازمی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

3- سیاہ اوپل سے جانوروں کاٹھانے کیلئے اسے انگوٹھی میں یا گرون کے تمام پر پہننا چاہیے۔

4- یہ انصاف لاتا ہے اگر آپ انصاف پسند نہ ہوں تو یہ آپ کو نقصان بھی دے سکتا ہے اسی لیے اوپل کو برقی میزبان والوں کا کلی اسٹون (خوش قسمتی کا پتھر) کہا جاتا ہے۔

5- اگر آپ مثبت خیالات رکھنے والے نہیں ہیں اور فطری طور پر عاجز ہیں تو اوپل پہننے سے گریز کریں اسے بیماری کے دوران پہن سکتے ہیں۔

6- قدیم رومن عقیدے کے مطابق اوپل آنکھوں کے تمام امراض کو دور کرنے کے علاوہ نظر بد کو بھی دور کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

7- یورپین لوگوں کے قول کے مطابق اوپل انسان کو دولت مند بناتا ہے اور عقل و دانش میں اضافہ کرتا ہے۔

### جواہر کی رانی:

1- اوپل کا حیرت کے معاملات سے گہرا تعلق ہے یہ زندگی میں محبت کا عنصر داخل کرنے والا پتھر بھی کہلاتا ہے۔

2- اوپل کو جواہر کی رانی بھی کہا جاتا ہے اس لیے کہ یہ نہ صرف انسان کو محبت سے آشنا کرتا ہے بلکہ خرابیت اور خوشی کے احصائی بھی انجام دیتا ہے۔

3- اوپل نا اشتیال انجیر طبیعت کو کنٹرول کرتا ہے اور غصے کو دور کرتا ہے۔

4- چینی و جاپانی اقوام کے مطابق اوپل پاکیزگی کا نشان ہے یہ امیدیں پوری کرتا ہے اور تمام امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

### اوپل اور خواب:

1- خواب میں آپ سے اوپل ہم ہو جائے تو کوئی دوست یا عزیز عارضی طور پر دور ہو جائے گا۔

2- اگر خواب میں اوپل میں چمک نظر آئے تو خوشیاں حاصل ہوں گی۔

3- اگر اوپل خواب میں دو نظر آئے یعنی اپنے جسم پر نظر آئے تو خوش بختی لاتا ہے۔

4- خواب میں اگر خود کو اوپل پہننے دیکھیں تو کسی معاملے میں ملاوٹ کی کاٹھانوں کے گمراہی دوری ہو رہی ہے۔

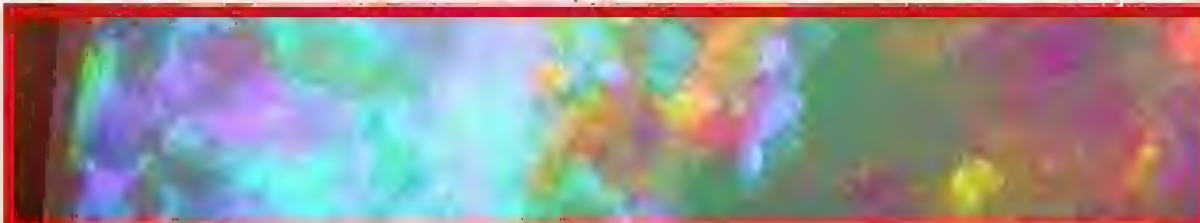
5- اگر آسمان میں اوپل دیکھیں یا آسمان اوپل کی رنگت کی طرح دکھائی دے تو آپ اپنے بہنویدہ شخص کو پانے میں کامیاب ہوں گے۔

6- اگر اپنے پاس بہت سارے اوپل دیکھیں تو آپ دوسروں کے مشورے یا خیالات کا بالکل دھیان دے بغیر اپنا کام کرنے والے فرد ہیں اور لامشور آپ کو جہد میں ہونے کا اشارہ دے رہا ہے۔

7- اگر آپ تین اوپل اکٹھے دیکھیں تو جسمانی تندرستی اور ذہنی اہمہ بختی کی دلیل ہے۔

### سرخ اوپل:

یہ اوپل صرف اور سرخ اور سرخ رنگ کے مختلف شیزہ میں ملتا ہے یہ ذوق اور بلور کی طرح چمک دمک رکھنے والا پتھر پڑھانے





لوہلہ کہلاتا ہے یہ کئی طرح سے پاتوت کی کوالٹی اور خواص کا حامل ہے۔

### طبی و روحانی خواص:

- 1- ریڈ فائر اوپل ذہن کو شفاف کرتا ہے اور ذہنی دشمنی کو دلکش کوڈور کرتا ہے۔
- 2- یہ خون نہ پیدا ہونے والے امراض میں خون کی دیگر بیماریوں کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔
- 3- یہ جراثیم کی قوت اور دیگر روحانی قوتوں کو اجڑنے میں مدد دیتا ہے۔
- 4- یہ خون کے سرخ ذرات اور عضلات کی تشویش کیلئے مفید ہے۔
- 5- ریڈ فائر اوپل اعصاب ڈپریشن کوڈور کر کے اعصاب کو سکون دیتا ہے۔
- 6- یہ طبیعت میں ہشاشمٹ ہولانی اور خوشی پیدا کرتا ہے۔
- 7- یہ خوف و ہلاکت کوڈور کر کے تروتازہ دل و توانا رکھتا ہے۔
- 8- ریڈ فائر اوپل ہیرے کی طرح تمام قوت خود بخود جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے چنانچہ یہ اپنے پچھلے پینے والے کے تمام منفی و مثبت خواص خاص طور پر منفی قوت کو جذب کر لیتا ہے چنانچہ یہ نہ لوہلہ پینے سے حکماء منع کیا ہے۔

### (OPAL)







پریدٹ



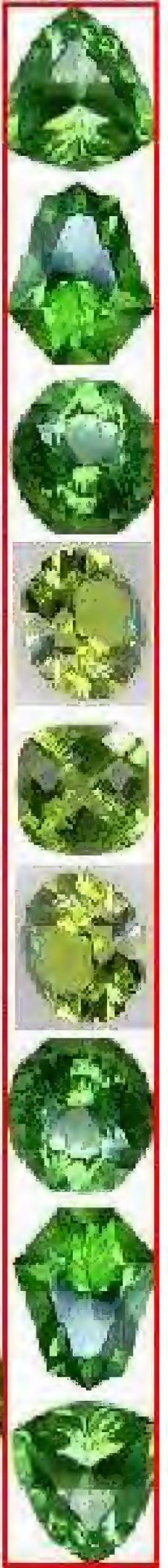
(PERIDOT)





# پریتھٹ (PERIDOT)

رنگ:



اس پتھر کی اصلی قسم بلوری رنگت کی ہے اس کے علاوہ یہ درج ذیل رنگوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ سنہری مائل زرد سنہری نیلا  
لونی گولڈن بلو سنہری زرد زرد مئی مائل چاکلیٹی وغیرہ۔

اقسام اور نام:

اس کی دو مشہور اقسام ہیں:

سپیلوش: یہ پریتھٹ زرد مئی مائل رنگ کا ہوتا ہے۔

اولی وائن: یہ پتھر سنہری سنہرے رنگ کا ہوتا ہے۔

پریتھٹ کو انگریزی زبان میں پریتھٹ کہا جاتا ہے دوسری زبانوں میں بھی یہی نام سے مشہور ہے اور یہ پایا جاتا ہے۔

کیمیائی عناصر:

آئرن، میگنیشیا، سیلیکا، کالشیم۔

طبی افعال:

1- مزاج متعین: یہ مزاج اور نفسان جتنی چیزوں کو قائم کرتا ہے۔

2- قوت جویانی: یہ کم کو افراد کو بولنے کی طاقت دیتا ہے۔

3- محنت ذہن: اس کا استعمال کندہ بن افراد کو فائدہ دیتا ہے۔

4- مقوی دل و دماغ: اس پتھر کے استعمال سے انسان کے دل و دماغ کو طاقت ملتی ہے۔

لکسی اسٹون:

پریتھٹ پتھر بیاڑہ عطار دے تعلق رکھتا ہے اور عطار و درجہ جواز اور سنہ پتھر پر حکمراں ہے چنانچہ یہ پتھر جوزہ اور سنہ پتھر افراد  
کا لکسی اسٹون ہے یہ باواگست میں پیدا ہونے والے سنہ پتھر کا زکھوا اسٹون ہے۔

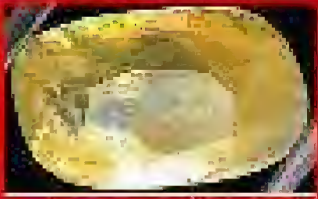
سحری خواص:

1- اس پتھر کا استعمال اور اثرات فضول سوچ و فکر اور ہوائی قلعہ تعمیر کرنے سے باز رکھتا ہے جو لوگ خیالات میں کھوئے رہتے  
چرا ان میں حقیقت پسندی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

2- یہ پتھر انسان کے مذہبی جذبات و خیالات کو مضبوط کرتا ہے۔







## پتھر اراج (SAPPHIRE)

### طبی خواص و فوائد:

پتھر اراج میں طبی کئی کئی فوائد سے شفا بخشی کی جاتی ہے اور یہ بہت ہی بیماریوں کا علاج ہے اس کے بے شمار طبی خواص ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

- 1- امراض معدہ و پیٹ: پتھر اراج پیٹ معدہ اور آنتوں کی بیماریوں میں مفید ہے دست خفگی، برص اور اسہال میں فائدہ پہنچاتا ہے۔
- 2- امراض خبیثہ: یہ پتھر آنکھ، جدام جیسے موذی امراض سے محفوظ رکھتا ہے حرارت مزاجی میں اضافہ کرتا ہے۔
- 3- امراض جلد: یہ جلد کے تمام امراض خارجی پھیپا کی بغل پھل گنگو وغیرہ کو دور کرتا ہے اور خراشوں کو اچھا کرتا ہے۔
- 4- امراض دوران خون: اس پتھر کو دوران خون کی تمام بیماریوں میں مفید پایا گیا ہے اور یہ ان امراض کو ختم کرتا ہے۔
- 5- امراض قلب: پتھر اراج دل کی تمام بیماریوں کے لیے دوائی پھرے اس کے استعمال سے انسان دل کے امراض سے بچا رہتا ہے۔
- 6- برص کے داغ: پتھر اراج سے پھیپھری کا علاج کیا جاتا ہے یہ برص کے اثرات اور دماغ و عینوں کو ختم کرتا ہے۔
- 7- سرطانی یا کیٹسر: یہ پتھر سرطان اور خون کے سرطان (لیکیمیا) میں دوا کے طور پر فائدہ پہنچاتا ہے۔
- 8- جو امیبر، خونی و جلدی: پتھر اراج ہر قسم کی بواسیر (خونی و جلدی) کو ختم کرتا ہے نہ ہر پیلے اثرات کو ختم کرتا ہے۔
- 9- امراض مثانہ: یہ پتھر مثانہ کے امراض میں بھی فائدہ پہنچاتا ہے خاص طور پر مثانے کی پتھری کو دور کرتا ہے اور پیٹاب کے ذریعے خارجی کرتا ہے پیٹاب کی جلیں کو دور کرتا ہے کیونکہ طبی لحاظ سے اس کا مزاج خشک ہے۔

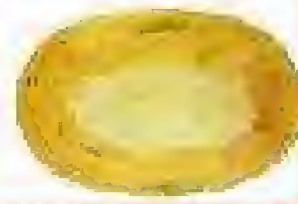
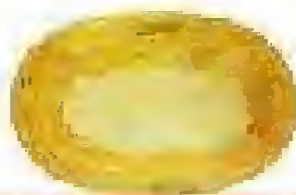
### مفنی اثرات اور نقصانات:

پتھر اراج کی بعض اقسام ایسی بھی ہیں جن کے منفی اثرات سے انسان کو نقصان پہنچنے کا احتمال رہتا ہے اس کے چند منفی اثرات درج ذیل ہیں۔

- 1- مضطرب دماغ: زرد رنگ کا پتھر اراج جس میں سرخ رنگ واضح ہوتا ہے انسانی ذہن اور دماغ میں خرابی پیدا کرتا ہے یہ انسان میں دیوانگی اور پاگل پن پیدا کرتا ہے۔
- 2- نظام ہضم کی خرابی: سرخی، لال یا کتھی رنگ والا پتھر اراج انسانی معدہ اور نظام ہضم میں بگاڑ پیدا کرتا ہے۔
- 3- اعصابی امراض: دو متضاد رنگوں والے پتھر اراج کے استعمال سے انسان اعصابی امراض کا شکار ہو جاتا ہے چنانچہ ان اقسام کے پتھر اراج کے استعمال سے لازمی گریز کرنا چاہیے۔

### مقامات دستیابی:

یہ زیادہ تر آفریقا، برازیل، چین، سماٹرا، تائیوان، بنگلہ دیش، ایران، روس اور سری لنکا میں پایا جاتا ہے۔  
پتھر اراج کا تعلق برق، سنبھل اور جوا سے ہے جن پر پتھر اراج سیارہ عطارد ہے چنانچہ یہ برق، جوا اور سنبھل سے تعلق رکھنے والے افراد کا کئی مسئلہ یا سعد پتھر ہے جبکہ باقی پتھر میں پیدا ہونے والے سنبھل افراد کا یہ پتھر اسٹون ہے جن لوگوں کا کئی نمبر 5 یا 6 ہے ان کے لیے پتھر اراج موافق پتھر ہے۔





# رداکھ (NEELINE)

نام:



1- اس پتھر کو زمینی میں ہمارا دیکھا جاتا ہے۔

2- انگریجی میں اس کا نام نیلاٹن ہے۔

3- اردو میں اس پتھر کو رداکھ کا نام دیا جاتا ہے۔

4- سنسکرت میں بھی اس پتھر کو رداکھ کہا جاتا ہے۔

رنگ:

یہ پتھر غرض کی طرح کا ہوتا ہے اور مختلف رنگوں میں ملتا ہے یعنی سرخ، نیراؤن اور پیلے رنگ کا ہوتا ہے بعض علاقوں میں سیاہ سفید نیلے اور گلابی رنگ میں بھی پایا جاتا ہے خاص بات یہ ہے کہ ہر رنگ کے پتھر میں چٹا رنگ ملا ہوا ہوتا ہے۔

کیمیائی عناصر:

ایلیمنٹیم، میگنیشیم، آئرن، آلومینا، سیلیکا۔

طبی افعال:

1- تکسیر پھوٹنا: رداکھ پتھر کے استعمال سے تکسیر پھوٹنا (یاد رکھ) سے خون رہنا بند ہو جاتا ہے۔

2- سرد ماند طاقت: رداکھ پتھر سے طاقت مروی (قوت ہوا) میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔

3- پھوسو کیم پیسیس: رداکھ کے استعمال سے انسانی جسم کے تمام قاعدہ مادے خارج ہو جاتے ہیں اور پھوڑے پھسریاں ختم ہو جاتی ہیں۔

4- ہسٹیریا: رداکھ عورتوں کے خاص مرض ہسٹیریا (افتراق الرحم) میں بہت مفید دوا ہے۔

5- پھلپھری: برص یعنی پھلپھری کے لیے رداکھ کا پتھر شفا بخش ثابت ہوتا ہے۔

6- صحت و عمر: رداکھ کے استعمال سے انسان کو صحت و عمر دینی اور غریب غری حاصل ہوتی ہے۔

اقسام:

رداکھ کے پتھر کی تمام اسی کے رنگوں کے لحاظ سے مقرر کی گئی ہیں ان میں بڑا اور موٹا پتھر بھی ہیں مگر ان زبان میں زردی، لکش، بھورے پتھر کو سارا دیکھا جاتا ہے جبکہ سرخ اور سبز رنگ کے، سادی دار پتھر کو نیلاٹنی کہتے ہیں بڑا پتھر کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے جبکہ موٹا زردی مالک سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔

سحری خواص:

1- بطور تعویذ: اسے لٹوا تو یز گئے میں ڈالنے سے مری کے مرض سے شفا حاصل ہوتی ہے اور یہ مری کے دورے سے بچاتا ہے۔

2- دافع آسیب: یہ پتھر دافع آسیب و بیماریات ہے یہ انسان کو بھوتوں اور چڑیلوں سے محفوظ رکھتا ہے مقدسات میں کامیابی





دلاتا ہے۔

3- دشمن ہنر غلبہ: اس پتھر کو استعمال کرنے والا اپنے دشمن پر غلبہ پالیتا ہے یعنی دشمن مغلوب ہو جاتا ہے یہ دشمن کو زخم کرنے میں مدد دیتا ہے۔

**لگی استون:**

روا کھ پتھر سیاہو عطار سے تعلق رکھتا ہے اور عطار اور برج سنبلہ اور برج جوزا پر حکمرانی کرتا ہے چنانچہ یہ پتھر سنبلہ اور جوزا افراد کو دوائی آتا ہے۔ 21 مئی سے 27 جون کے درمیان پیدا ہونے والے افراد کا پتھر لگی استون ہے جن کے نام کے حرف کا قیاس حاسے شروع ہوتے ہیں یہ جوزا اور سنبلہ افراد کا لگی استون ہے۔



(NEELINE)

رواکھ





# سنگ حدید یا حجر الحدید (CORAL)

یہ کالے رنگ کا پتھر ہے سرد اور خشک مزاج رکھتا ہے اس میں لوہے کی آمیزش بہت ہوتی ہے لیکن پھر بھی اس پر جن طبعی کارکن نہیں ہوتا۔

## رنگ:

لوہے کی آمیزش نے اسے سیاہ رنگ دے دیا ہے یہ گہرا سیاہ یا کالے سیاہ اور خالص سیاہ رنگ کا ہوتا ہے لیکن اس کا سب سے مقبول پتھر گہرا سیاہ یا کالے ہوتا ہے۔

## شام:

- 1- اس پتھر کو عربی میں حجر اللہ یا کانا مہ دیا گیا ہے۔
- 2- سنگ حدید کو فارسی میں سرطان مہر ویا سندیل صمدی کہا جاتا ہے۔
- 3- انگریزی میں اس پتھر کو کورل کہا گیا ہے۔
- 4- اردو میں اسے سنگ حدید کہا جاتا ہے۔

## طبی افعال:

- 1- طبی اصول میں حکماء کے خیال کے بموجب کھڑا و عضو پریش کرکے یا عضو کو قوی کرتا ہے۔
- 2- اس پتھر کو گھسیں کر پودے کے چھوٹے ورم سوزش اور نفیس کے مقام پر لگایا جائے تو فائدہ وصال ہے۔
- 3- اس پتھر کو خوراک اور ریغولی کی سوزش میں گھسیں کرکے ہوسود مند ہے۔
- 4- یہ خفقان کو دفع کرتا ہے۔

## سحری خواص:



- 1- سنگ حدید کے استعمال میں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے اس کو نجاست کی حالت میں اتار دینا چاہیے۔
- 2- یہ پتھر سستی اور کالی کا خاتمہ کرتا ہے۔
- 3- سنگ حدید شخصیت میں تلک اور بے اثر کرتا ہے۔
- 4- یہ خوف سے آزاد کرتا ہے اور آسب کا اثر نہیں ہوسکتا۔
- 5- اس پتھر کو استعمال کرنے سے جنگ و جدل میں کامیابی ہوتی ہے۔
- 6- مشکلات کو دفع کرتا ہے اور دلی نظر سے بچاتا ہے۔
- 7- یہ پتھر وضع حمل میں آسانی پیدا کرتا ہے۔
- 8- اگر اس پتھر کے بچے سنگ رکھا جائے تو فائدہ پہنچتا ہے تاہم اس پتھر کا وزن پھرتی سے زیادہ ہرگز نہیں ہونا چاہیے۔

## تاریخی واقعات:

- 1- یہ پتھر مزین سورج اور چاند کے ٹھوس اثرات سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے لیکن جانتا ہے کہ حضرت امام محمد صاوی نے ایک





ٹھنکس کو جس کو حاکم شہر ہے جان کا خطرہ تھا جد یہ ٹھنکی کی انگوٹھی حوالے کا مشورہ دیا اور اس پر چند قرآنی آیات کندہ کرا دی گئیں  
جب اس آدمی نے اس قسم کی انگوٹھی پہن لی تو اس کے بعد ہمیشہ کے لیے حاکم شہر کے شر سے بچ گیا۔

2- روایت میں ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس رنگ حدید کی انگوٹھی تھی اس تکبیر پر "الحمد للہ" کندہ کیا ہوا تھا۔

3- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے ایک چچا حضرت معاذ بن جبل نے رنگ حدید کی ایک انگوٹھی پیش کی اس پر محمد صلی اللہ  
علیہ وسلم کندہ تھا آپ نے بعد خوشی اس انگوٹھی کو اپنی آنکھت مبارک میں پہن لیا۔

4- زید ز آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے متقول ہے کہ جب بھی کسی سے شہر میں داخل ہوا جائے تو اس پتھر کی انگوٹھی پہن لی جائے  
اور اس طرح شہر والوں سے ملاقات باعث خیر و برکت ہوتی ہے۔

5- آقائے معظم شہیدی سے متقول ہے کہ رنگ حدید کی انگوٹھی پر اپنا اور اپنی والدہ کا نام کندہ کرانا سعادت و برکت کی نشانی  
ہے۔

### خاص بات:

اس پتھر کو رو زگار کی ترقی اور کاروبار میں برکت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اگر کوئی ٹھنکس کسی ادارے میں اس پتھر کی کوئی  
پلیٹ نصب کروائے اور اس پر گلہ شریف کندہ کرائے اور اس کے نیچے ادارے کا نام اور مالک کا نام بھی کندہ کرایا جائے تو اس  
محوریت میں وہ ادارہ اسکے اللہ کا مہیابی کے خیر اعلیٰ سے کرنے لگا اور ہر قسم کے نقصان سے بچ جائے گا۔

### مقامات دستیابی:

یہ پتھر چین، ہندوستان، روس، برما، تھائی لینڈ اور برازیل وغیرہ کے ممالک میں پایا جاتا ہے تاہم جو پتھر چین سے  
حاصل ہوتا ہے وہ سب سے اعلیٰ کو اپنی گاتے۔

(CORAL)





# سنگ ستاره (CHRYSTOPRASE)

یہ پھوسے اور ہر اوزن رنگ کا خوشنما چمکدار پتھر ہے اس میں بہت چھوٹے ذرات ستاروں کی طرح چمکتے ہیں اس کا ستہرا رنگ معرفت الہی پیدا کرتا ہے اس کے افعال بہ خواص لہذا سے ملنے جلتے ہیں سنگ ستارہ کو گھٹنے سے اس میں برقی طاقت پیدا ہوتی ہے زمانہ قدیم میں چاندنی اور زونے کی ڈبوں کے خوبصورت ڈھکنے تیار ہوتے تھے یہ پتھر جاپان میں عمدہ پایا جاتا ہے اصلی شکل میں دستیاب ہوتا ہے۔

## نام:



1- اس کو سنسکرت میں سورہ بھی کہتے ہیں۔

2- انگریزی میں Chrysoprase کہا جاتا ہے۔

3- مختلف زبانوں میں اس کے مختلف نام ہیں مثلاً سورہنگلی کر سو ہر امپرن سین وغیرہ۔

## خواتین کے لیے فوائد:

خواتین کے لیے بھی قدرت نے اس پتھر میں شفا کا عنصر پیدا کیا ہے خواتین اس سے ناکدہ اٹھا سکتی ہیں۔

1- وضع حمل: بچے کی پیدائش میں آسانی کے لیے سنگ ستارہ کو روز روز لٹگی کا وہ شروع ہونے پر عورت اپنے سر پر باندھ لے تو وضع حمل آسان ہو جاتا ہے۔

2- ممانع حمل: جو خواتین بچے پیدا کرنا نہیں چاہتی ہوں ان کے لیے سنگ ستارہ مانع حمل دوا کا کام دیتا ہے چنانچہ اگر عورت اس مقصد کے لیے اس پتھر کو روز روز میں ڈال کر استعمال کرے تو اسے حمل نہیں چھوڑے گا۔

اس کے علاوہ تسکین قلب کے لیے سنگ ستارہ استعمال کیا جائے تو اس سے دل کو قدرت و خوشی محسوس ہوتی ہے پھوسے اور خاص طور پر سورہ لگانے سے ناسور جلدی اچھا ہو جاتا ہے۔

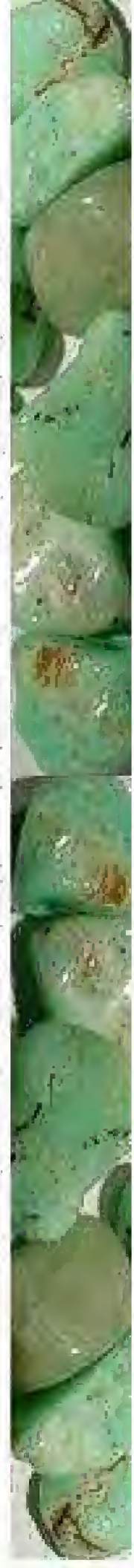
## خواص:

1- دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں: دانتوں میں خون آنا وغیرہ میں اس کا ٹخن استعمال کریں طبی امراض کے لیے مفید ہے اس کا سر مد لگانے سے آنکھوں کی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔

2- عشق و محبت میں کامیابی قدرت و منزلت میں اضافہ: مصیبت و مشکل میں مددگار ہوتا ہے دشمن کو مرگوا کرتا ہے خواب بد سے بچاتا ہے بچوں کو نظر بد سے بچاتا ہے جن بھوت اور چارو ٹونا وغیرہ کا بہترین علاج ہے۔

## لکی استوں:

علم نجوم میں سنگ ستارہ کا تعلق برج جدی اور برج دلو سے ہے جبکہ اس کا متعلق یا سنگر اس ستارہ زحل ہے یعنی یہ ان افراد کا لکی استوں ہے جن کا برج جدی یا دلو ہے۔









# حجر الشمس (SUN STONE)

یہ سرخ بخورے رنگ کا پتھر ہوتا ہے مگر اس میں زردی کی جھلک ہوتی ہے سفید پتھر میں منہر اور گہرے جھلکنا ہے اور چمک میں بخور سے ملتا جلتا ہے یہ بہت خوبیوں کا مالک ہے سورج کی طرح اپنے چاروں طرف ایک ہالہ رکھتا ہے۔

## نام:

- 1۔ عربی میں اسے حجر الشمس کہا جاتا ہے۔
- 2۔ انگریزی میں اسے Sun Stone کہا جاتا ہے۔
- 3۔ اس پتھر کو منکرت میں سوریا کا نام دیا گیا ہے۔
- 4۔ مختلف زبانوں میں اس کے مختلف نام ہیں مثلاً جے کٹ، سیلے اسٹون، اپر فیری وغیرہ۔

## خواص:

- 1۔ دل و دماغ کو سکون اور فرحت بخشتا ہے مسرتوں سے مالا مال کرتا ہے۔
- 2۔ یہ انسان کو خوف و ہراس اور ڈرتے سے بچاتا ہے۔
- 3۔ آدمی میں وفا شعاری کے بہترین جذبات کی نشوونما کرتا ہے۔
- 4۔ یہ پتھر چاندنی کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے اس کی انگلی جنوں اور خفقان میں مفید ہے۔
- 5۔ یہ پتھر کمر میں باندھنے سے خوف و ڈر رفع ہو جاتا ہے۔
- 6۔ ٹھارے، سالیقی، بے تکلفی کے اس پتھر کو درست ٹرماپر باندھنے سے بھل آتے ہیں۔
- 7۔ یہ پتھر غنیمت آنے یا بے خوابی کے امراض کو دور کرتا ہے۔
- 8۔ اس کی وجہ سے خصل و مبالغہ، جنوں اور پاگل پن جاتا رہتا ہے۔
- 9۔ اس کی انگلی بہت سے امراض کے علاوہ بہت سے امراض و آفات ملامی و ارضی سے بچاتی ہے اور انسان میں اسی قسم کے اوصاف پیدا کرتی ہے۔

## کیمیائی ترکیب:

اس پتھر اور بڑے حد خوشنما پتھر میں آکسیجن، الیمین، سیلیکا، سوڈا، کروم اور منسلیم کے کیمیائی اجزاء ملتے ہیں۔

## لکسی اسٹون:

اس پتھر کا موافق ستارہ شمس ہے سن اسٹون کا تعلق برج اسد سے ہے جولائی 22 جولائی تا 22 اگست کے درمیان پیدا ہوتے ہیں ان کے لیے حجر الشمس برتھا اسٹون یا پیدائشی پتھر کہلاتا ہے اس کے علاوہ جن کا نام صرف مولانا، اورنگ، شروع ہوتا ہے ان سب لوگوں کو سن اسٹون کا پتھر اس آتا ہے یہ ان لوگوں کے لیے بھی ضرور برکت کا سبب ہوتا ہے جو نام یا تاریخ پیدائش کے سبب عدد چار حاصل کرتے ہیں۔





# ترمری (TOURMALINE)

یہ قدرت کا عجیب و غریب شایکار پتھر ہے اپنے خواص و صورت اور منفرد رنگوں کی وجہ سے جو ہر بات میں شمار کیا جاتا ہے۔  
ترمیلین ایک ایسا جواہر ہے جو عمدہ رنگوں اور بہت ہی عمدہ قسموں میں پایا جاتا ہے۔ ترمیلین میں ایسے پتھر بھی ہیں جن میں ایک  
سے زیادہ رنگ پائے جاتے ہیں جن کے اندر گہرائش آبی (لیوٹیا) کا اثر بالکل نمایاں طور پر نظر آتا ہے بعض پتھروں کے رنگ  
بہرے مارتے اور حرکت کرتے ہوئے ایک سرے سے دوسرے سرے تک واضح غیر واضح طور پر تبدیل ہوتے ہوئے محسوس  
ہوتے ہیں یا پتھر دو مختلف سمتوں کی لائکوں کی صورت میں بھی نظر آتے ہیں یہ طوری چمک کا پتھر ہے۔

## رنگ:

زرد سفید، لکھا، بنسرخ، سفید، بھورا، سیاہ، خاکستری

## نام:

1- عربی میں اسے ترموی کہتے ہیں۔

2- ترمیلین کو سنیاہی زبان میں ترامالی کہا جاتا ہے۔

3- اس پتھر کو انگریزی میں ترمیلین کہتے ہیں۔

4- ترمیلین کو سنسکرت میں گزہرپ کا نام دیا گیا ہے۔

5- اردو میں اسے سنگ ترمری کہا جاتا ہے۔

## اہم خصوصیت:

اس کی یعنی ترمیلین کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے جو کہ پاور فیکشنر یعنی کہلاتی ہے جب اسے گرم کیا جائے اور کسی گیزے پر  
گزر جائے تو اس کے ایک حصے میں مثبت برقی چارج پیدا ہوتا ہے اور یہ پھولے پھولے ذروں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اس کی  
تخلی کا درجہ بہت بلند ہے اور بہت جلد ہی یہ قیمتی پتھروں میں شمار کیا جانے لگے گا۔

## کیمیائی اجزاء:

کلیشیم، میگنیشیم، کروم، سلیک، کیریئم، کالمونیئم، لوہا اس کے کیمیائی اجزاء میں شامل ہیں۔

## طبی افعال:

1- سنگ ترمری بد ہضمی کا خاتمہ کرتا ہے یعنی اس کے استعمال سے نظام ہضم درست رہتا ہے۔

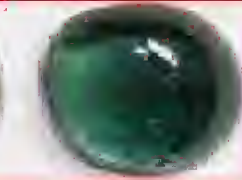
2- یہ پتھر درگزر دہالوں کے لیے بے حد مفید ہے۔

3- یہ پتھر برص کے مرض میں فائدہ دیتا ہے۔

4- اس سے بالکل لیا اور سواہی امراض دور ہو جاتے ہیں۔

5- یہ پتھر یعنی سنگ ترمری کوڑھ کو دور کرتا ہے۔

6- اگر کسی مرد کا عضو خالص کمزور ہو تو اس پتھر کو پیش کر عظمیٰ لپٹ کر ملے سے مضبوطی کی کمزوری ہمیشہ کے لیے دور ہو جاتی ہے۔





## اقسام:

## ترمری



1-برازیلیلین: یہ نیلے رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔

2-اسکوریل: اس میں لوہے کی آمیزش ہوتی ہے اس لیے سیاہی بالکل رنگت کا ہوتا ہے۔

3-سائبرینکا: یہ پتھر برازیل کی رنگ کا ہوتا ہے۔

4-ریٹیل لائٹ: یہ قسم گاڑی چاشنی رنگ کی ہے۔

5-فیوری لائٹ: یہ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔

6-انڈیگو لائٹ: یہ سیاہی بالکل نیلے رنگ میں ہوتا ہے۔

7-میموزائٹ: اس پتھر کا رنگ بھورا ہوتا ہے۔

8-سیرانڈیپ: یہ زردی بالکل رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔

## سحری خواص:

1-اس نگینے پر بدکرداری اور مکرانی کے جذبات کا قلعہ کاڑھیں ہوتا۔

2-انسانی کردار کی حفاظت بھی کرتا ہے اور انسان کو غشی سے راہرونی سے روکتا ہے۔

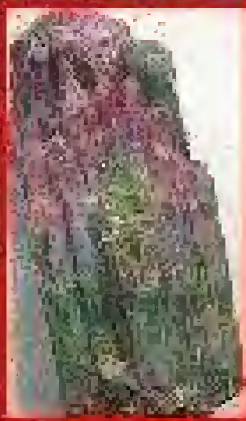
3-دل و دماغ کو برے خیالات اور فکرائیں سے بچاتا ہے۔

4-اس کی وجہ سے بے غرائی کی پریشانی دور ہو جاتی ہے اور یہ ایسے پرانگندہ خوشبوؤں سے بچاتا ہے جس میں بعض لوگ اپنے

مقدس رشتوں کو پامال کرتے ہوئے محترمہستیوں کے ساتھ غشی تعلقات قائم کر لیتے ہیں حالانکہ بدداری کی حالت میں وہ اس

## (TOURMALINE)

بات کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔







## زبرجد (BERYL)



**ماهیت:**

زبرجد مثل زمرہ کے سنہری ماگل ہے ایک شہ اس کی زردی ماگل بھی ہوتی ہے یہ بلوری چٹک کا بھی ہوتا ہے اور زمرہ کی کان کا ادنیٰ پتھر ہے اس کا مزاج سرد اور خشک سردی سے اس میں تانبے کے اجزاء بھی شامل ہیں اس کے متعلق برہمکندوں نے بتایا ہے کہ جب ہوا کی حرارت اور زمین کے بخارات تانبے کو اس کی کان میں پکاتے ہیں تو تانبے سے بھی بخارات پیدا ہوتے ہیں یہ بخارات گندھک سے متاثر ہو کر اور موسمی تبدیلی سے ایک جگہ جمع ہو کر زبرجد بناتے ہیں ہوا کی صفائی سے یہ پتھر صفائی ہو کر بڑی کی چٹک دکھاتا ہے۔

**مشہور اقسام:**

میں تو زبرجد کی 12 مشہور اقسام ہیں لیکن چار اقسام زیادہ مشہور ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1- زمرد زمرد زبرجد: یہ زبرجد رنگ کا ہوتا ہے۔

2- سبز گونڈھک: اس پتھر کا رنگ گلابی ہوتا ہے۔

3- اکو امرین: اس کا رنگ زمرہ جیسا ہوتا ہے۔

4- گولڈن جیول: یہ سنہری رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔

**فائدہ:**

1- عربی میں اس کو زبرجد کہا جاتا ہے۔

2- منکرت میں اسے پوری بھورا کہتے ہیں۔

3- انگریزی میں برائل کہتے ہیں۔

4- مختلف زبانوں میں اسے پاری اور جینا کہتے ہیں۔

**طبی فائدہ:**

1- زبرجد انسان کو سانپ کے حملے سے محفوظ رکھتا ہے کیونکہ اس پر نظر پڑنے کی سانپ اندھا ہو جاتا ہے۔

2- جذام جیسے موذی مرض کو جلا سے ختم کرنے کے لیے زبرجد زبردست دوائی اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

3- اس پتھر کو استعمال کرنے سے عرصہ میں سرخسوں سے نجات ملتی ہے اس کے علاوہ پتھری توڑ کر کال ہے۔

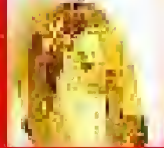
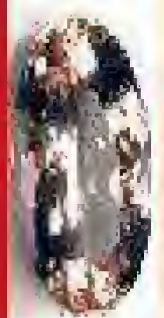
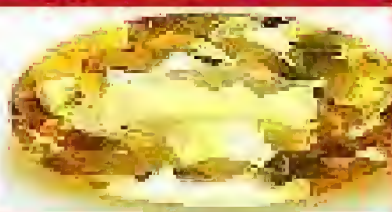
4- یہ پتھر پرانی سے پرانی کھانسی کو ختم کر دیتا ہے اس کے علاوہ سر کے میں گھس کر زبردی جگہ لگانے سے شفا ہوتی ہے۔

5- ابدار سے چشم دانتیہ نگاہ میں اضافے کے لیے یہ پتھر بہت شافی ثابت ہوتا ہے۔

6- اس پتھر کا تھوینے یا کرگلے میں پیسنے سے مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہوتی ہے زمرہ سے شفا دیتا ہے۔

7- یہ پتھر انسان کو انسانی آفات اور حادثات میں محفوظ رکھتا ہے بڑے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

8- اس کا تھن دھتوری کی تمام بیماریوں میں بطور دوا اثر کرتا ہے۔





9۔ یہ پتھر زبرجد خواتین میں وضع حمل میں آسانی پیدا کرتا ہے۔

### تاریخی اہمیت:

زبرجد کی مختلف شکل، رنگ اور علامتوں میں انکار میں اور ماہرین نے بہت تعریف کی ہے یہ ایک معتبر اور مستحکم پتھر مانا جاتا ہے جس کی اپنی ایک تاریخ ہے شہنشاہان یوں نے اپنی طویل جلاوطنی کے دوران زبرجد کی انگوٹھی استعمال کی تھی مشہور سیاح ابن بطوطہ سفر کے دوران بحیرہ زبرجد کی انگوٹھی پہنا کر ہاتھ اور اس نے اپنے سفر نامے میں زبرجد کا عرصہ بھی ذکر کیا ہے کیونکہ یہ سفر میں بہترین مددگار ثابت ہوتا ہے ایک روایت میں ہے کہ جنت کے کئی لوگ ان اور خوش و غیرہ سب اسی پتھر زبرجد کے بنے ہوئے ہیں۔

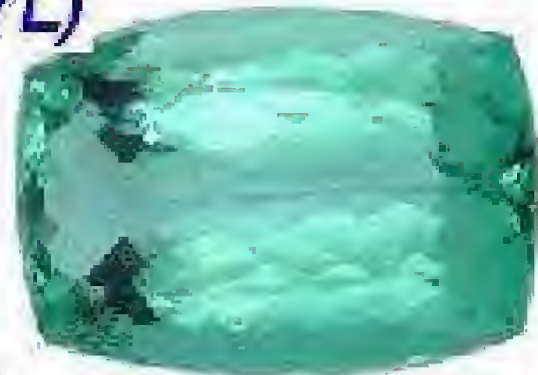
### مقامات دستیابی:

زبرجد پتھر اٹک، اینڈامین، امریکہ اور برازیل میں پایا جاتا ہے پاکستان میں بھی پایا جاتا ہے

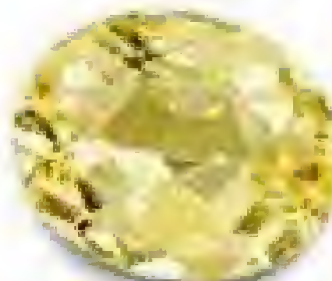
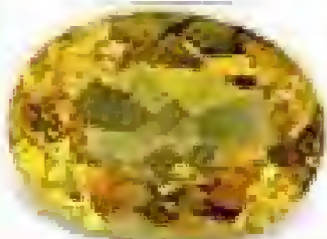
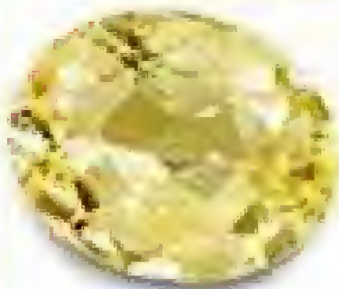
### کیمیائی عناصر:

یہ پتھر انسان کے لیے بڑی اہمیت کا حامل ہے اس کی اہمیت کی سب سے بڑی وجہ اس میں پائی جانے والی وحالت ہے جس کا کیمیائی نام بیرٹیم ہے بیرٹیم کو جب ریڈیم کے ساتھ ملا دیا جاتا ہے تو اس میں نیوٹران اور الیکٹران پیدا ہوتے ہیں یہ وحالت دو ہزار پچاس ڈگری فارن ہائٹ تک نہیں پہنچتی اور انکوں پر اس تک اصل شکل میں رقیق ہے یعنی اس پر وقت اور موسم کا اثر نہیں ہوتا سراسر گنداقوں کو اس سے بہت دلچسپی ہے کیونکہ انہی (ایٹم بم وغیرہ) کی تیاری میں الیکٹرون نیوٹران کا استعمال ہوتا ہے جو اس وحالت کے ذریعے حاصل کیے جاتے ہیں اس کے علاوہ تمام وحالتوں میں یہ سب سے زیادہ مستحکم اور رنگی وحالت ہے جو زبرجد میں پائی جاتی ہے زبرجد کے کیمیائی اجزاء میں الیکٹرانٹ، بیرٹیم، سیلیکا، بیرٹیم، میگنیز، آرڈیم اور المونیم پائے جاتے ہیں۔

## (BERYL)



زبرجد





# زرقون (ZIRCON)

زرقون کا شمار قدیم پتھروں میں ہوتا ہے یہ حجم اور وزن میں اناس سے زیادہ ہوتا ہے اور ظاہری شکل و شباہت میں اناس سے اس قدر مماثلت رکھتا ہے کہ دونوں پتھروں میں اشتراک کرنا دشوار ہو جاتا ہے صرف وزن کے فرق اور حجم کے لحاظ سے ہی اس کی شناخت کی جا سکتی ہے یہ کافی چمکدار پتھر ہے۔

## نام:

مختلف زبانوں میں اس کے مختلف نام ہیں جو درج ذیل ہیں۔

- 1۔ انگریزی میں اس کا نام زرقون (Zircon) ہے (جو اردو میں مستعمل ہے)
- 2۔ ہندی زبان میں اس پتھر کو کوسیدہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔
- 3۔ اردو میں یہ پتھر زرقون کہلاتا ہے (اسے کوسیدہ بھی کہا جاتا ہے لیکن اکثر انگریزی کی بنا پر مایا جاتا ہے)
- 4۔ عربی زبان میں اس پتھر کا نام اعلیٰ ہے۔
- 5۔ سنسکرت میں اس پتھر کو کوسیدک کہتے ہیں۔

## انسام اور رنگت:

زرقون کی رنگوں کے لحاظ سے کئی انسام ہیں جو درج ذیل ہیں۔

- (1) سبز زرقون (2) نیلا زرقون (3) تارقی زرقون (4) سرخ زرقون (5) پیلا زرقون (6) بلوری زرقون (7) پیلا خاکستری زرقون۔

زرقون کی دو انسام مشہور اور عام ہیں۔

- 1۔ جبرگوشو: یہ چمکدار رنگت کا زرقون ہے یہی زرقون کی اصلی قسم ہے اس کے علاوہ زرقون کی ایک قسم وہ ہے جس میں واضح شکاف یا خیر کا نشان ہوتا ہے اسے میب وارڈ زرقون کہا جاتا ہے۔
- 2۔ مانی سنتم: یہ زرقون رنگت میں سرفی مائل خاکستری اور تارقی سرخ ہوتا ہے اس کے علاوہ دیگر سری لکا میں ہیں۔

## کیمیائی ترکیب:

زرقون میں مندرجہ ذیل کیمیائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔

- (1) سیلیکا (2) زروکسیم (3) ٹنگسٹن (4) پلاٹینم (5) کولڈیم

## مثبت اثرات اور خصوصیات:

- 1۔ یہ پتھر انسان کا جوصلہ بند کرتا ہے اس قدر کی طوقان اور حادثات میں معاونت کرتا ہے۔
- 2۔ یہ پتھر روزگار میں اضافہ کرتا ہے رزق میں برکت ہوتی ہے۔
- 3۔ زرقون انسان کو ناگہانی آفات سے محفوظ رکھتا ہے یہ پتھر دائمی نبات ہے۔
- 4۔ یہ پتھر میت میں کامیاب کرتا ہے شادی کرنے میں بھی باہرکت اور معاون ثابت ہوتا ہے۔







5- زرقون بہت اور علم کے حصول میں مدد کرتا ہے۔

6- یہ انسانی ذہن پر خوشگوار اثر ڈالتا ہے اور ہر سکون بخشتا ہے۔

7- اس گھر میں برکت ہوتی ہے جس میں زرقون موجود ہو۔

8- زرقون کے استعمال سے انسان کے گزشتہ وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

### طبی خواص اور فوائد:



1- دوران خون: زرقون خون کی گردش میں اجترال پیدا کرتا ہے اور صحت و تندرستی قائم رکھتا ہے۔

2- لکنت: اس کے استعمال سے ہیکلاہٹ (لکنت) ختم ہو جاتی ہے۔

3- جوڑوں کا درد: اس کے استعمال سے جوڑوں کا درد ختم ہو جاتا ہے اور مرض گھٹتا ہے۔

4- فالج و لقوہ: زرقون اعصابی اور امراض لقوہ و فالج میں بطور دوا مفید ثابت ہے۔

5- دماغی خشکی: اس سے دماغی خشکی دور ہوتی ہے یہ بے خوابی کے مرض کو ختم کرتا ہے۔

6- صراق و نصیان: زرقون مرض نسیان اور صراق کو ختم کرتا ہے۔

7- صودی امراض: یہ پتھر انسان کو کھٹک سوزاک اور جذام جیسے امراض خبیثہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

8- مردانہ امراض: یہ پتھر قوت مردی (قوت باء) میں اضافہ کرتا ہے نامردی کو دور کرتا ہے اور مضبوطی کی کمزوری و سستی کو ختم کرتا ہے۔

9- سیلان الرحم: زرقون خواتین کے مرض سیلان الرحم (لیکوریہ) میں بے حد مفید ہے یہ رحم کو پاک و تندرست بناتا ہے۔

### مقاہات دستیابی:

زرقون دنیا کے بیشتر ممالک میں پایا جاتا ہے لیکن درج ذیل ممالک سرفہرست ہیں جہاں زرقون کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔ پاکستان آسٹریلیا برازیل بھارت بھوٹان (سویڈن) امریکی ریاست آئیواہ (کینیڈا) اوریا (امریکہ) وغیرہ۔

### زرقون کا صنعتی استعمال:

زرقون صرف جسم انسانی کے لیے ہی مفید نہیں ہے بلکہ اس کے خواص سے صنعت و حرفت میں بھی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے مثال کے طور پر:

1- ٹوٹو گرافٹی: یہ پتھر ٹوٹو گرافٹی کی صنعت میں خاصی اہمیت رکھتا ہے اسے ٹوٹو گرافٹی کے سموک فلش پائڈر میں بھی استعمال کیا جاتا ہے جہاں اس کی انتہائی ضرورت ہوتی ہے۔

2- اسپارک پلگ: یہ موٹر سائیکلوں اور دوسرے کئی قسم کے ٹرانسپورٹ ایلیمینٹوں میں لگائے جاتے والے اسپارک پلگ بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔

3- شعاع الیڈل پلاٹینم: زرقون کے کیمیائی اجزاء میں چونکہ پلاٹینم کی مقدار دوسرے اجزاء سے زیادہ ہوتی ہے اس لیے یہ پلاٹینم کا ختم الیڈل ثابت ہوتا ہے اور پلاٹینم کی جگہ اسکی جینٹلومی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

4- آٹامک ری ایکٹرو: زرقون سے ایٹمی جینٹلومی میں بھی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے یہ ایٹمی بجلی گھروں کے ری ایکٹروں





میں استعمال ہوتا ہے۔

## لکی پتھر یا برتھ اسٹون:

زرقون کا تعلق نیارہ عطا رو سے ہے اور یہ کارہ عطا رو برج سنبلہ اور جوز امپ سکڑاں ہے چنانچہ یہ جوز اور سنبلہ کا لکی اسٹون یا موافق پتھر ہے یہ ماہگست میں پیدا ہونے والے افراد کا برتھ اسٹون اور ان ہی لوگوں کو اس آدابے جن کا لکی نمبر ۵ ہے۔

## تاریخی حیثیت:

تاریخی لحاظ سے زرقون کا شمار ہے حد قدیم پتھروں میں ہوتا ہے یہ قبل از تاریخ پتھر ہے اور ابتدائے زمانہ یعنی پتھر کے زمانے سے انسانی استعمال میں ہے اس کا واضح مطلب ہے کہ یہ پتھر کے زمانے سے دریافت ہوا ہے گویا ایک کروڑ سال پہلے دریافت کیا گیا تھا۔



زرقون (ZIRCON)





## زمرد (Panna) (EMERALD)

یہ زبردہ خاندان کا سب سے قیمتی ہتھیار ہے۔ ہمیشہ ہر سے رنگ میں ملتا ہے۔ یہ شاد و ہار بھی بالکل شگاف پایا جاتا ہے اس صورت میں اس کی قیمت لاکھوں روپے کی قیمت لاکھ چلی جاتی ہے اس میں جھڑیاں اور روشگاف عام طور پر ہوتا ہے۔

### سحری خواص:

پانچا یا چوہر لاکا پتھر استے ہی سوسے یا چاندی کی انگوٹھی میں جزو کر پہننے سے دشمنوں اور خاسدوں کے دل میں رعب چڑتا ہے اور وہ دشمنی سے باز آ جاتے ہیں دلی مرادیں عموماً پوری ہوتی ہیں انعم و غنم و دور کر کے طبیعت میں شگفتگی اور زندہ دلی پیدا کرتا ہے اس کے پہننے والے کو حقیقی محبت ملتی ہے زمرد پہننے والے کے ہاتھ میں اگر زہر یا کھانا آ جائے تو چہرے پر ہینہ نمودار ہو جاتا ہے اس کا پہننے والا اگر پاکدامنی سے ہاتھ دھو بیٹھے تو پتھر دھو کر اسے ہو جاتا ہے یا اس میں شگاف چڑ جاتا ہے اگر یہ پتھر چادہ یا باری اسارے یا نظریہ کو زور نہ کر سکے تو انگوٹھی میں کاچنے لگتا ہے یا گر جاتا ہے اس کا زیورات سے نگل کر گر جانا یا گم ہو جانا ہمیشہ بڑے نقصان کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے ایسی صورت میں کثرت سے صدقہ خیرات اور استغفار کا ورد اور دعا ہی ان مصیبتوں کو بالکل کچلی ہے یہ پتھر بری صلاحیت میں گراں قدر اضافہ لاتا ہے استخوان، مفاصل، غلیظوں، غلیظوں کے لیے نہایت ہی مفید سمجھا جاتا ہے شادی یا شادی کی سالگرہ پر اس کا عقد یا پانکھ اور حقیقی محبت سے آگاہ کرتا ہے مگر خیال رہے یہاں زیوی کبھی ایک دوسرے کی زمرد والی انگلی تری تبدیلی نہ کریں اور نہ محبت میں رنگاوت اور خرابی کے شولہ ملے ہیں۔ نور سلطان اور حوت والے افراد اس کو باہن کر فائدہ پاتے ہیں انگی سواش والے بھی اس سے فائدہ پاتے ہیں چادہ کا تو ذکر نہ والا پتھر بھی کہلاتا ہے۔

### طبی خواص:

انفصال، حدہ کے لیے مفید ہے، انجمن کی حرکت کو اعتدال پر لاتا ہے، لوہڈ پر نظر اور بانی ہلڈ پر نظر دونوں میں مفید ہے، دل و دماغ اور معدے و ہجر کے انفصال کو درست کرتا ہے اور قوت دیتا ہے، چھڑام، زہر یا اس اور پتھر کی کے لیے تریاق ہے، زہر پٹے چانوروں کے ڈنگ سے محفوظ رکھتا ہے، سردی و عجز کی بڑھاتا ہے، مرگی اور امراض رحم کے لیے شفا ہے، سر کے درد خاص طور پر میگرین کی صورت میں سر میں باندھنے سے عموماً اتفاق ہو جاتا ہے، قویا، کشش (شوگر) والوں کے لیے مفید ہے، ہشائے کو قوت دیتا ہے، پیچ پیٹ کی زیادتی کو اعتدال کرتا ہے، وضع حمل میں آسانی کے لیے رانوں پر باندھا جاتا ہے نہایت مفید ہے۔





## یا قوت سرخ (RUBY)

یہ درجہ اول کا چتر ہے اس کی چار بڑی قسمیں ہیں درجہ اول کا شفاف روئی لگی ہزار روپے فی قیراط ہوتا ہے مگر طبی اور سحری فوائد حاصل کرنے کیلئے کسی بھی درجہ کا سرخ یا قوت پہنا جا سکتا ہے لہذا کم قیمت ہونے کی وجہ سے درجہ سوم (Semi Precious) کے سرخ یا قوت کا انتخاب کیا گیا ہے تاکہ عام لوگ بھی اس کے فوائد سے فائدہ اٹھا سکیں اس کے بے شمار رنگ اور قسمیں ہیں۔

### سحری خواص:

روح کو طاقتور بناتا ہے دوسرے شیئہ فانی دور کرتا ہے دلی مرزا میں حاصل ہوتے ہوئے بھی دیکھا گیا ہے ترقی عزت و دولت بھی حاصل ہوتی ہے قرآن دلی اور صحبت بڑھاتا ہے زہد الکی زندگی کے لیے نہایت مفید اور پرتا طیر مانا جاتا ہے عزان میں پھرتی اور جتنی پیداکرتا ہے خود اسلامی اہمیت طاقت شجاعت ہوشیاری اور زیر کی پیدا کرتا ہے خیالات کے جھوم کو دور کرتا ہے اور دینی تکسوئی کو راز کا ذریعہ کرتا ہے دشمنوں سے محفوظ رکھنے والا گردن جاتا ہے عرق النساء و جمع الیہ حاصل گھٹیا کو دور کرتا ہے اور اگر نسلی میں یہ بیماری ہو تو بچوں کو اس بیماری سے محفوظ رکھتا ہے تعلقات بڑھاتا ہے پرخوش دوتی اور بہت حاصل ہوتی ہے اس لیے اس کو زمانہ قدیم سے بہترین شادی کا تحفہ کہا جاتا ہے پیسے والا اگر فطرے میں ہو تو اس کا رنگ زردی مائل ہو جاتا ہے۔

### طبی افعال:

عینہ و معدے کے تمام امراض طحون کے تمام امراض امراض قلب ہائی پور لو بلڈ پریشر (خسوساً لو بلڈ پریشر) ام النسیان (سوگے کا مرض) ارتقاء قطن (Palpitation) اختلاج قلب خرمپاسس (Thurumbosis) اور نبض کی رفتار کو اعتدال میں رکھنے میں اس کا جواب نہیں عمر کی پانچل پن طاعون گھٹیا عرق النساء فقر میں بھی خاصہ اتفاق دیتا ہے جربان سیانہ اتریم اور نقابہ (تمام کمزوری) کے لیے بے حد مفید پایا گیا ہے زہر کے اثرات کو دور کرتا ہے نہایت پور دشمنوں کے لیے ہونے زہر سے اس کو پیسے والا عموماً محفوظ رہتا ہے آنکھوں کے قریب رکھنا آنکھوں کے امراض میں بھی مفید ہے منہ کے قریب رکھا جائے تو منہ کی درد کو دور کرتا ہے جن کو سردی زیادہ لگتی ہو ان کے لیے بہت مفید مانا جاتا ہے۔







01.  
Ruby

2.  
Pearl

3.  
Yellow Sapphire

4.  
Hessonite Garnet  
(Gomed)

5.  
Diamond

9.  
Coral

8.  
Blue Sapphire

7.  
Cat's Eye

6.  
Emerald



ہدیہ

اول آ خر گیارہ گیارہ بار وود شریف ابراہیمی  
ایک بار الحمد شریف + تین بار سورۃ اخلاص

برائے ایصال ثواب

والدین ریاض مسعود

استاد محترم سیدنا ظر حسین زنجانی شاہ

استاد محترم حضرت اکاش البرنی

استاد محترم علامہ محمد رفیق



دعا کا طالب • ریاض مسعود

[riazmasud2k@gmail.com](mailto:riazmasud2k@gmail.com)

[netdokan@gmail.com](mailto:netdokan@gmail.com)

Cell# 03334215416

**ALLAH  
HAFIZ**